روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

11 اپریل 2025

FRIDAY
11 APRIL -2025

صفحہ 08 رونالڈو کی فیملی کو دھمکیاں؛ سیکیورٹی میں بڑی تبدیلیاں

صفحہ 08 آئی سی سی ون ڈے پلیئرز رینکنگ جاری

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 84 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

ایل جی سرکار نے مزید 2 سرکاری ملازمین کو برطرف کیا

دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مبینہ ملوث ہونے کا الزام

سرینگر/ 10 اپریل/ ر وی او آئی/ جموں کشمیر میں ملی ٹنٹ گروپوں کے ساتھ مبینہ وابستگی اور ہمدردی کی پاداش میں ایل جی انتظامیہ نے مزید 2 سرکاری ملازمین کو نوکری سے برطرف کرلیا ہے۔ جن پر الزام ہے کہ وہ مبینہ طور پر "دہشت گردی" کی سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو جموں وکشمیر کے/101

وقف ترمیمی قانون 2025 کے جواز کو چیلنج کرنے والی دائر درخواستیں

سپریم کورٹ 16 اپریل کو سماعت کرے گا

NC اور پی ڈی پی کے بعد اپنی پارٹی نے بھی کیا عدالت عظمیٰ سے رجوع

سری نگر/ 10 اپریل/ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے تین ججوں کی بنچ 16، اپریل کو وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق سپریم کورٹ کی ویب سائٹ کے مطابق، جسٹس سنجے کمار اور کے وی وشواناتھن بھی درخواستوں کی سماعت کرنے والی تین رکنی بنچ کا حصہ ہیں۔ مرکز نے منگل کو عدالت عظمیٰ میں ایک کیویٹ داخل کیا اور اس معاملے میں کوئی حکم جاری کرنے سے پہلے سماعت کی درخواست کی۔ ایک فریق کی طرف سے ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ میں کیویٹ دائر کیا جاتا ہے/102

کسی کو بھی جموں وکشمیر میں دہشت پھیلانے نہیں دیں گے

سلامتی یا علیحدگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

مرکز جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے وعدہ بند/ امیت شاہ

سرینگر/ 10 اپریل/ سی این آئی/ جموں کشمیر میں کسی کو بھی دہشت پھیلانے کی اجازت نہیں دی گئی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سلامتی یا علیحدگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر اس بات کو دوہرایا کہ مرکز جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے پُرعزم ہے اور مناسب وقت پر اس کو بحال کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق نیٹ ورک 18 کے ایک خاص پروگرام میں بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ ان کی حالیہ ملاقات خوشگوار تھی اور ترقی اور حکمرانی پر توجہ مرکوز تھی۔ انہوں نے کہا "ہم نے ہمیشہ علاقائی حکومتوں کو بغیر کسی تعصب کے یکساں طور پر سپورٹ کیا ہے۔ مرکز جموں وکشمیر کی منتخب قیادت کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرعزم ہے"۔ امیت شاہ نے کہا "ہم کسی کو بھی جموں وکشمیر میں دہشت پھیلانے کی سازش نہیں کرنے دیں گے۔ اگر کوئی ایسی کوشش کرتا ہے/103

اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر کے بیان پر سماجی مذہبی علماء کے رہنماؤں کا شدید ردعمل

وقف ہمارا جزباتی معاملہ ہیں/ میاں الطاف

مذہبی معاملات میں کسی اور کو ہم مداخلت کرنے کی اجازت نہیں دینگے/ وحید الرحمان پرہ

سرینگر/ 10 اپریل/ اے پی آئی/ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایم ایل اے اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر کی جانب سے جموں وکشمیر کے سٹیٹ ہڈ اور دوسرے معاملات میں دیئے گئے بیان پر نیشنل کانفرنس پی ڈی پی کانگریس اپنی پارٹی دیگر سیاسی سماجی مذہبی علماء نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کرنا ہمارا حق ہے اور سٹیٹ ہڈ کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر سنیل شرما نے اسمبلی میں موقف ترمیمی بل کے خلاف حزب اقتدار کی جانب سے ہنگامہ آرائی شور شرابہ کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کوئی جامع مسجد نہیں جہاں نعرہ تکبیر اللہ اکبر کے نعرے لگائے جائے جہاں نعرہ بلند کئے جائے اگر اس طرح کی صورتحال تو جموں وکشمیر کو سٹیٹ ہڈ کی کوئی ضرورت نہیں۔ موجودہ سرکار کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے لوگوں کو فریب دیا ہیں اور/106

وجے پور سانبہ میں قریبی جنگلات سے شہری کی نعش برآمد

پونچھ میں گاڑی گہری میں جاگری

9 مسافر زخمی، علاج کیلئے اسپتال منتقل

سرینگر/ 10 اپریل/ سی این آئی/ جموں کے سانبہ وجے پور علاقے میں جنگلات کے قریب ایک شخص کی لاش ملی۔ ادھر پونچھ میں سڑک حادثہ پیش آیا جس دوران 9 افراد زخمی ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق سانبہ کے وجے پور علاقے میں جنگلات کے قریب ایک شہری کی نعش برآمد کرلی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی صبح جنگلاتی/105

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں میں مہاویر جینتی کی تقریب سے خطاب کیا

کہا، بھگوان مہاویر کی تعلیمات کسی ایک فرقے تک محدود نہیں بلکہ تمام حدود سے بالاتر ہیں

جموں/ 10/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایس ایس جین سبھا کے زیر اہتمام جموں میں مہاویر جینتی کی ایک خصوصی تقریب سے خطاب کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مہاویر جینتی کے موقعہ پر سبھی لوگوں کو مُبارک باد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا، "بھگوان مہاویر کی تعلیمات کسی ایک فرقے تک محدود نہیں بلکہ تمام حدود سے بالاتر ہیں۔ ان کی بصیرت اور وژن نے انسانیت کو بلند کیا اور عدم تشدد اور ہمدردی کو یقینی بنانے کے لئے دُنیا کی رہنمائی کی جو ہمارے معاشرے کی مضبوط بنیاد کو استوار کرتی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "بھگوان مہاویر کی بے لوث خدمت کا تصور تمام جانداروں کے تئیں عدم تشدد اور ہمدردی کے اصولوں سے جڑا ہوا ہے۔/104

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ہاتھاپائی

عام آدمی پارٹی کارکنوں کا جموں اور ڈوڈہ میں احتجاج

سرینگر/ 10 اپریل/ سی این آئی/ جموں میں قانون ساز اسمبلی میں ڈوڈہ کے ممبر اسمبلی اور عام آدمی پارٹی کے جموں کشمیر انچارج معراج ملک پر حملہ کے خلاف جموں، سرینگر اور ڈوڈہ میں پارٹی کارکنوں اور ورکران نے پی ڈی پی اور بی جے پی کے خلاف زوردار احتجاج کیا۔ اسی دوران سرینگر کی پریس کالونی میں پولیس نے عام آدمی پارٹی کارکنوں کا احتجاج ناکام بنایا جس دوران کئی ایک کو گرفتار کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں قانون ساز اسمبلی میں ڈوڈہ سے ممبر اسمبلی معراج الدین ملک پر پی ڈی پی اور بی جے پی کارکنوں و ممبران قانون ساز نے حملہ کیا جس کے خلاف عام آدمی پارٹی بیخ پا ہوگئی ہے۔ پارٹی کارکنوں و ورکران نے نے جمعرات کو جموں کے اسمبلی کمپلیکس میں پی ڈی پی اور بی جے پی کے خلاف مظاہرے کئے۔ ملک کی قیادت میں اور بی جے پی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے خلاف پلے کارڈ اٹھائے ہوئے، اے اے پی کارکنوں نے ہاتھا پائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی/107

وقف ترمیمی بل اب ایک قانون، یہ پورے ملک میں نافذ العمل

جموں کشمیر کے سیاستدانوں کی تنقید بے جا اور بے معنی

وقت آنے پر جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کیا جائیگا: درخشاں اندرابی

سری نگر/ 10 اپریل/ جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے وقف ایکٹ معاملے پر جموں کشمیر کے سیاستدانوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وقف بل پارلیمنٹ سے منظور ہو کر صدر جمہوریہ کی منظوری کے بعد قانونی طور پر پورے ملک میں نافذ ہو چکا ہے، اور اس پر اپوزیشن کی تنقید بے جا اور بے معنی ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ وقت آنے پر جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کیا جائیگا کیونکہ بقول درخشاں اندرابی کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے بحالی کا وعدہ کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے کہا کہ سیاسی لیڈران اس معاملے میں کیا کہتے ہیں، ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ایکٹ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں/108

چیف سیکرٹری نے ریاسی کے

مشہور ریلوے پُلوں کی سیاحت کو فروغ دینے پر زور دیا

ریاسی/ رانفو/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ضلع ریاسی میں خطے کے دو سب سے مشہور انجینئرنگ مقامات انجی کھڈ پُل اور دریائے چناب پر دُنیا کے بلند ترین ریلوے پُل کا دورہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے ان تعمیراتی عجائبات کی بے پناہ سیاحتی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں کلیدی سیاحتی مقامات کے طور/109

وزیر اعظم کی قیادت اور وزیر داخلہ کی رہنمائی میں ملک سے دہشت گردی ختم ہونے والی ہے/ نیتی آنند رائے

سرینگر/ 10 اپریل/ سی این آئی/ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان میں دہشت گردی ختم ہونے والی ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر نیتی آنند رائے نے کہا کہ مرکز ان لوگوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے جو وزیر اعظم نریندر مودی کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے ملک کے خلاف ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ممبئی حملوں کے ملزم تہور رانا کی حوالگی پر ردعمل ظاہر کرتے/110

وقف جیسے مسلمانوں کے بنیادی مسئلے پر اسمبلی کی خاموشی اور اسپیکر کا رویہ حیران کن

ریاستی درجے کی بحالی پر وزیر اعلیٰ خاموش کیوں

مرکز سے ڈیڈ لائن مانگیں، اگر وہ کچھ نہیں کر سکتے تو کم از کم بولیں: ڈاکٹر محبوب بیگ

سری نگر/ 10 اپریل/ علاقائی سیاسی جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے چیف ترجمان ڈاکٹر محبوب بیگ نے جمعرات کو کہا کہ جاری سیاسی اور سماجی ماحول جمہوریت کے بارے میں سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے، کیونکہ مسلمانوں کو ٹارگٹ پالیسیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ غیر یقینی ہے، اور یہاں تک کہ وقف جیسے بنیادی کمیونٹی کے مسائل پر اسمبلی میں خاموشی اختیار کی جا رہی ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس نامہ نگار ذان منظور کے مطابق پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی کی صدارت میں منعقدہ پارٹی میٹنگ کے بعد سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پارٹی کے چیف ترجمان ڈاکٹر محبوب بیگ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ 'مسلمانوں، خاص طور پر مردوں کو ہر سطح پر نشانہ/111

جموں کشمیر میں پنچایت اور شہری بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے تیاریاں جاری

ریاستی الیکشن کمیشن جلد از جلد انتخابات کرانے کیلئے ضروری انتظامات کر رہا ہے/ حکومت

سرینگر/ 10 اپریل/ سی این آئی/ جموں وکشمیر حکومت نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پنچایت اور شہری بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے تیاریاں جاری ہیں اور ریاستی الیکشن کمیشن جلد از جلد انتخابات کرانے کے لیے ضروری انتظامات کر رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے آخری دن جموں کشمیر حکومت نے کہا کہ پنچایت اور یو ایل بی کے انتخابات جلد ہوں گے۔ ممبر اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیا کے ایک سوال کے جواب میں حکومت نے کہا "پنچایت اور میونسپل انتخابات کے انعقاد کی نگرانی، سمت اور کنٹرول ریاستی الیکشن کمیشن کے پاس ہے، جو پنچایت اور یو ایل بی دونوں انتخابات کو جلد از جلد کرانے کے لیے ضروری انتظامات پر فعال طور پر کام کر رہا ہے"۔ جواب میں مزید کہا گیا ہے کہ انتخابات کے اعلان کا طریقہ کار ہے۔ جموں اور کشمیر پنچایتی راج رولز، 1996 کے قاعدہ 7 کے مطابق، حکومت الیکشن اتھارٹی کے ساتھ مشاورت سے، پنچایت حلقوں/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

نجیب خان سے نجیب الدولہ تک کا سفر

ان کی شجاعت اور بہادری سے مرہٹے ہمیشہ خوفزدہ رہتے تھے

تحریر۔۔۔۔
روخان یوسف زئی

ہندوستان اور پختونوں کا تعلق بہت قدیم ہے اور یہ تعلق ہزاروں سینکڑوں سالوں پر محیط ہے۔ جس کا ثبوت ہندوستان اور پختونوں کی قدیم تاریخی کتب و آثار بھی ہیں اس لئے جس طرح پختونوں کی تاریخ ہندوستان کے ذکر کے بغیر ادھوری ہے اسی طرح ہندوستان کی سیاست اور حکمرانی کی تاریخ میں بھی کوئی مورخ پختونوں کے کردار کو نظر انداز نہیں کر سکتا، کیوں کہ اسی قوم نے اس وقت کے متحدہ ہندوستان پر کئی صدیاں حکم رانی کی۔

وہاں اپنی حویلیاں اور اپنے قبیلوں اور اشخاص کے ناموں سے شہر گاؤں اور محلے بنائے جو آج بھی انہی ناموں سے لکھے اور پکارے جاتے ہیں۔ وہاں پختون نسل سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لاکھوں افراد اور خاندان رہتے ہیں۔

آج سے کئی صدیاں قبل ہندوستان صوبہ سرحد لوگوں کے لئے وہی معاشی اہمیت رکھتا تھا جو آج کل سعودی عرب، دوبا، دوبئی، قطر اور یورپ کے ممالک رکھتے ہیں، اس لئے اس زمانے میں زیادہ تر افراد محنت مزدوری اور نوکری کی تلاش میں برصغیر کے معاشی اعتبار سے مستحکم علاقوں کا رخ کیا کرتے تھے اور اس سلسلے میں ایک بہت ہی دل چسپ روایت بختیار خلجی کے بارے میں بیان ہوتی ہے بختیار خلجی کا تعلق افغانستان سے تھا جس نے **1203** سے **1227** تک بنگال اور بہار کے علاقوں پر مشتمل خلجی سلطنت قائم رکھی تھی کہ جب بختیار خلجی اپنے گھر سے صرف ایک جوڑا کپڑے اپنی چادر کے پہلو میں باندھ کر سفر پر روانہ ہوئے تو راستے میں کسی نے انھوں سے پوچھا کہ ہندوستان جا کر کیا کرو گے تو انہوں نے جواب دیا کہ مزدوری کروں گا۔

پوچھنے والے نے دوسرا سوال کیا کہ اگر آپ کو وہاں مزدوری نہ ملی تو پھر؟ بختیار خلجی نے پراعتماد لہجے میں جواب دیا کہ اگر مزدوری نہ ملی تو بادشاہت تو کہیں گئی ہی نہیں اسے حاصل کرنے کی کوشش کروں گا، اور پھر دنیا نے دیکھ لیا کہ مزدوری کی تلاش میں ہندوستان جانے والے بختیار خلجی نے اپنی بات کو سچ کر کے دکھایا، ہندوستان کی طرف مزدوری اور نوکری کی تلاش میں جانے والے ہزاروں پختونوں کی حالات زندگی اور اسباب وعوامل کے بارے میں پشتو زبان کی عوامی شاعری کی مقبول صنف ٹپہ میں بہت کچھ سمایا گیا ہے جیسا کہ

ہندوستانے شہ روپئی راوڑہ
پہ کورونو روپوے پلار نہ درکوینہ
(ہندوستانی بن کر ڈھیر سارے روپے لے کر آؤ یہاں کے نوٹوں پر میرے والد آپ کو میرا رشتہ نہیں دیتے)

گاڈیہ سر دے دویشتو دے
زما جانان دے پہ دکن اولگونہ
(اے گاڑی تمہیں تو سر پر مارنا چاہئے کہ تم نے میرے محبوب کو دکن تک پہنچا دیا)

چوں کہ ہمارے موضوع کا مرکز نواب نجیب الدولہ ہے اس لئے اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہوئے ان کی زندگی اور جدوجہد کے بارے میں جو کچھ معلومات مختلف تاریخی کتابوں سے ہاتھ آئی ہیں ان میں پڑھنے والوں کو شریک کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں، نجیب خان صوبہ خیبر پختون خوا کے ضلع صوابی کے مشہور گاؤں مانیری کا رہنے والا تھا جو **1119** ہجری میں سردار اصالت خان کے گھر پیدا ہوا۔

سردار اصالت خان ابن ملک عنایت خان ابن منیر خان ابن نظیر خان ابن اسماعیل خان منڈ عمر خیل کے ایک بہت بڑے سردار اور مشیر تھے اور اپنے گاؤں مانیری کے علاوہ دیگر قریب و جوار کے موضعات میں بہ اعتبار بزرگی وشرافت ونا موری ایک امتیازی درجہ رکھتے تھے۔ نجیب خان کے چچا سردار بشارت خان اس زمانے میں تجارت اسپ (گھوڑوں) کیا کرتے تھے، چناں چہ وہ جب تجارت کے سلسلے میں ہندوستان گئے تو اپنے دیگر ہم وطن روہیلوں جنہوں نے بمقام کھیڑ پر اپنی حکومت قائم کر لی تھی، ان کے پاس مقیم ہوئے، کچھ عرصہ بعد انہی ہم وطنوں کی معاونت سے پلاس پور تحصیل رام پور پر قبضہ جمایا اور ایک خوش حال رئیس بن گئے اور اپنے نام سے موضع بشارت نگر آباد کیا مگر بشارت خان پھر بھی باقاعدگی کے ساتھ اپنے وطن اور گاؤں مانیری آتے جاتے تھے۔

نجیب خان کی ابتدائی تربیت چوں کہ ان کے اپنے ماں باپ کے زیر سایہ گاؤں مانیری میں ہوئی تھی ان کے والد اصالت خان کو لکھنے پڑھنے سے کچھ لگاؤ نہ تھا اس لئے وہ اپنے بیٹے کو ایک اچھا سپاہی بنانے میں فخر سمجھتے تھے۔ چناں چہ نجیب خان کو بھی حرب سے واقف اور شہ سواری میں طاق کرایا گیا اور اپنا آبائی پیشہ جاگیرداری اپنایا۔ مگر نجیب خان میں قدرت نے سرداری کی ٹو بُو رکھی تھی کیوں کہ ان کی تربیت اپنے علاقے کے ایک مشہور سردار کے گھر ہوئی تھی۔

اپنے ہم عمر دوستوں اور قرب و جوار میں ان کی جرات و بہادری کی شہرت عام ہوئی۔ بلکہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ تمام علاقہ ان کے نام سے کانپتا تھا۔

اس دوران جب ان کے چچا بشارت خان عرصہ بعد اپنے گاؤں مانیری آئے اور نجیب خان کی بہادری اور جرات کے قصے اور کارنامے گاؤں کے مردوں اور عورتوں کی زبان پر سنے تو سمجھ گئے کہ اس لڑکے کا یہاں رہنا اتنا فائدہ مند نہیں جتنا ہندوستان میں ہے، اس لئے اپنے بھائی سردار اصالت خان اور اپنی بھاوج کو بمشکل راضی کر کے نجیب خان کو **1150**ھ میں اپنے ساتھ لے گئے، بشارت خان کی ایک دختر نواب سید علی محمد خان کو منسوب تھی جب کہ دوسری دختر کو نجیب خان کے نام منسوب کر دیا جن سے نواب ضابطہ خان پیدا ہوئے۔

اس حوالے سے نجیب خان اور نواب علی محمد خان ہم زلف تھے، چناں چہ نواب علی محمد خان نے نجیب خان کو اپنے پاس آنولہ بلایا اور کچھ سواروں کی سرداری پر فائز کیا اور جب نواب علی محمد خان کو مغل بادشاہ (فرخ سیر) کی طرف سے سرہند کی صوبہ داری عطاء ہوئی اور اس پر قبضہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے تو فوج کے سرداروں میں نجیب خان بھی شامل تھے، چنانچہ سرکشان صوبہ سرہند بھار امل زمیندار لاہنو جو بارہ ہزار ہتھیار بند سوار پیادہ رکھتا تھا اس سے مقابلہ پڑا۔ نواب کے ہمراہیوں میں نواب دوندے خان بھی تھے انہوں نے نجیب خان کی مردانگی اور شجاعت کے جوہر دیکھے اور بہت زیادہ متاثر ہوئے، لڑائی میں نجیب خان نے فتح پائی، نواب نے ان کا عہدہ بڑھا دیا، ایک ہزار سوار پیادہ کے افسر ہو گئے، **1161**ھ میں جب نجیب خان کی بیوی کا انتقال ہو گیا تو نواب دوندے خان رئیس بسولی نے اپنی دختر ذرمرجان المعروف (ذربیگم) سے ان کی شادی کر دی اور گھر داماد بنا لیا۔

نواب دوندے خان جو کہ خود ایک بہت نامور سردار جنگ جو لیڈر تھے کچھ عرصہ بعد ان کی اپنی فوج کا رسال دار مقرر کر دیا اور دارنگر کی تحصیل بھی سپرد کر دی، نجیب خان میں انتظامی صلاحیتیں بھی حد درجہ تھیں، انھوں نے دارنگر (نزد امروہہ) کو اپنا صدر مقام قرار دیا اور تھوڑے عرصے میں اپنی لیاقت سے اس حصہ ملک کو ایسا بنایا کہ قرب وجوار کے لوگ کثرت سے وہاں آباد ہونے لگے اور جب آبادی بڑھ گئی تو انہوں نے جملہ رفاع عام کے کام انجام دینے کی طرف توجہ دی جس دارنگر کے لوگ اور خود نجیب خان علم و تعلیم سے ناواقف تھے ان کی اولاد کے لئے مکاتب اور درس گاہ کا بندوبست کیا اور اپنی درس گاہ اور مکاتب میں زیادہ تر علماء فرنگی محل کے شاگردوں کو ملازمت پر رکھا۔

اس طرح دارنگر روہیل کھنڈ میں ایک قابل ذکر قصبہ بن گیا اور ہر طرف چرچے ہونے لگے، لامحالہ ان تعلیمی کارناموں کا اثر دوسرے علاقوں میں بھی پڑنا تھا، یوں دیکھا دیکھی تمام روہیل کھنڈ میں مدارس و مکاتب دیگر پختون نوابوں نے بھی قائم کر دیئے، حافظ الملک حافظ، رحمت خان چچا خسر نجیب خان نے عظیم الشان مدرسہ قائم کیا تھا، اس کے صدر مدرس بحر العلوم علامہ عبدالعلی فرنگی محل تھے۔

ایک وقت وہ بھی آیا کہ جب **1162**ھ کو نواب علی خان فرمانروائے روہیل کھنڈ اور ان سے پہلے **1152**ھ کو محمد خان بنگش انتقال کر گئے تو صفدر جنگ نے میدان خالی دیکھ کر دیگر سردار افاغنہ کے خلاف جنگی سازشیں شروع کر دیں اور کئی باران سرداروں پر لشکر کشی کی لیکن ہر بار اس کی فوج نجیب خان اور دوندے خان کی فوجوں سے شکست کھاتی رہی، جس میں صفدر جنگ کے قطب الدین محمد خان بھی مارے گئے اور سعید آباد کے مقام پر لڑی جانے والی جنگ میں نجیب خان نے وہ داد شجاعت اور حکمت دکھائی کہ نقشہ جنگ ہی پلٹ گیا اور صفدر جنگ شکست کھا کر میدان سے بھاگ نکلے اور جس وقت نجیب خان نے اپنے مرشد حضرت شاہ ولی اللہؒ جو اس وقت برصغیر کی بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے، کے بار بار اصرار پر افغان حکمران احمد شاہ درانی کو ہندوستان پر حملے اور مرہٹوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ختم کرنے کی دعوت دی تو اس وقت نجیب خان کے جھنڈے تلے بیس ہزار فوج تمام ہتھیاروں سے لیس ہو کر تیار کھڑی رہتی تھی۔

جب احمد شاہ درانی دہلی آپہنچے اور اپنی قوم کے نوابان روہیل کھنڈ کو باہم صلاح ومشورے کے لئے طلب کیا تو شعبان **1166**ھ کو دربار شاہی میں اطلاع پہنچی کہ بسولی کا رسال دار نجیب خان اپنی فوج سمیت حاضر خدمت ہوا ہے۔

غازی الدین خان عماد الملک آکر ان سے ملے اور شاہانہ تیور دیکھ کر بہت خوش ہوئے، نجیب خان نے اپنی فوج کو دہلی شہر کی پناہ میں نیچے لا کھڑا کیا اور وہیں خیمے بھی لگا دیئے اور یہ طریقہ اختیار کیا کہ روزانہ صبح اٹھ کر دشمن (مرہٹوں) کے مورچوں پر حملہ کرتا اور شام کو شہر کے کنارے آرام کرتا ان کے اس طریقہ جنگ نے چاروں طرف ان کی بہادری کی دھاک بٹھادی۔

آخر کوٹلہ کی جنگ میں گشائیں جو صفدر جنگ کا سپہ سالار تھا نجیب خان کے ہاتھوں مارا گیا۔ احمد شاہ درانی کو اس کار گزاری کی خبر پہنچی تو جوش مسرت میں شاہ کی زبان سے بے اختیار نکل گیا خان رسال دار نہیں بلکہ نجیب الدولہ نے مورچہ فتح کیا، بادشاہ کا ایسا کہنا ہی نجیب خان کا نجیب الدولہ کہلائے جانے کا سبب بنا، بادشاہ نے انھیں شرف بازیابی بخشا خلعت اور نوابی دی اور تمام بیرونی افواج کی اعلیٰ سرداری بھی عطاء کی۔

اس کے بعد نواب نجیب الدولہ نے اردگرد جو فسادات اٹھتے ان کا مکمل سد باب کیا، مظفر نگر میں چیت سنگھ نے بڑا فتنہ برپا کر رکھا تھا اور لوٹ مار مچا رکھی تھی وہ بھی نجیب الدولہ کے ہاتھوں قتل ہوا اس کے بعد نواب نجیب الدولہ اس کے مضافات پر قابض ہو گئے، اس طرح دوآبہ گنگ وجمن اور گنگا کے مشرقی اور مغربی علاقے بھی اپنے قبضے میں لے لئے۔

1753ء میں مالنس ندی کے کنارے اپنے نام کا شہر نجیب آباد قائم کیا۔ شہر کی آبادی کا اہتمام اپنے ایک ہندو کارندے کے سپرد کیا۔ قلعہ پتھر گڑھ کی تعمیر **1751**ء کا مہتمم ایک مسلمان کو بنایا، مظفر نگر کے ضلع سے بنئے کھشتری، برہمن لا لا کر آباد کئے، اس کے علاوہ ہندوؤں کو مکانات بنے بنائے عطاء کئے، مشہور جنگ پانی پت میں احمد شاہ درانی نے شاہ پسند خان کی فوج کو نجیب الدولہ کی پشت پر رکھا تھا تاکہ مرہٹے عقب سے حملہ نہ کرنے پائیں کیوں کہ مرہٹے سب سے زیادہ نواب نجیب الدولہ کو ختم کرنے کے درپے تھے۔

اس طرح مرہٹوں کے سردار بھاؤ کی بھی اپنی فوج کو خصوصی ہدایت تھی کہ نواب نجیب اللہ کی فوج پر پے درپے حملے کئے جائیں، اس کا کہنا تھا کہ اگر نواب کو ختم کر ڈالا تو سمجھو کہ فتح ہم نے پائی۔ مگر نواب نجیب الدولہ نے اپنا مورچہ بہت مضبوط بنایا تھا اور ان حالات کے پیش نظر جنگی حکمت عملی اختیار کر کے اپنی جگہ سے کچھ اس طریقے سے حرکت کی کہ بڑھتا ہوا دو کوس آگے آیا اور بھاؤ اور بسواس راؤ کی فوجوں کی پشت پر کھڑا ہو گیا جیسے ہی بھاؤ اور بسواس راؤ چاروں طرف سے اس کے گھیرے میں آگئے اور ان کے فرار کے تمام راستے روک دیئے تو ایسا گھمسان کا رن پڑا جس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے، توپیں گرج رہی تھیں۔

تیر اڑ رہے تھے اور اس کثرت سے تیروں کی بارش تھی کہ میدان میں ایک گھٹا سی چھائی ہوئی تھی، تلواریں چمک رہی تھیں اور لڑائی تلواروں سے خنجروں اور کٹاروں سے ہونے لگی تھی اور آخر کار جنگ پانی پت میں فتح و کامرانی احمد شاہ درانی کی فوجوں نے حاصل کی اور اس جنگ میں سب سے زیادہ بہادری اور شجاعت نواب نجیب الدولہ نے دکھائی، اللہ بخش یوسفی اپنی کتاب یوسف زئے افغان میں لکھتے ہیں کہ "حقیقتاً ہندوستان میں مقیم یوسف زئے برسر اقتدار افراد نے ہی احمد شاہ درانی کو ہندوستان آنے کی دعوت دی تھی اور جب وہ وہاں پہنچے تو روہیل کھنڈ کے حافظ زمان خان اور نواب نجیب الدولہ وغیرہ کے بیس ہزار یوسف زے لشکر لئے موجود تھے۔

اس لشکر نے پانی پت کے میدان میں چھ جنوری **1761**ء کے دن مرہٹوں کی طاقت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا تھا۔ احمد شاہ درانی نے اس فتح کے بعد ہندوستان کے مغل حکم ران کو جو اس وقت بنگال میں تھا حکومت بخش دی اور نجیب الدولہ یوسف زئے کو حکومت کا نگران مقرر کر کے واپس لوٹ گیا اور **26** سال حکومت کرنے کے بعد **1772**ء بمطابق **1182**ھ میں اس نے وفات پائی۔ اس وقت اس کی عمر پچاس سال بیان کی جاتی ہے"۔ نجیب الدولہ کی صحیح وفات کی تاریخ جو کہ مستند مانی گئی ہے۔ **24** ستمبر **1777**ء بمطابق **1184**ھ ہے، وفات کے بعد اس کے امراء اور اہل خاندان نے ان کی میت کو نجیب آباد لے جا کر مقبرہ دربیگ میں دفن کر دی، ان کی نماز جنازہ میں شہر کے تمام باشندے موجود تھے۔

ہندو مسلمان سب ہی نے تین روز تک سوگ منایا ان کی تاریخ وفات "ناظم ملک بقا" لکھی گئی ہے، نواب نجیب الدولہ اخلاق واوصاف میں ممتاز تھے، اپنے معاصر امراء میں اس کی سچائی اور دیانت داری کے قصے عام تھے، نجیب الدولہ ہندو مسلمانوں کے تعلقات خوش گوار رکھتے تھے، کوئی ایسی بات روا نہ رکھتے تھے کہ ان کی ہندو رعایا کو بار خاطر ہو اور یہی ایک اچھے حکمران کی خوبی ہے اور ایسا ہی حکمران دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی رعایا کے دلوں میں بستا ہے۔

چناں چہ مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادی لکھتے ہیں کہ "نواب نجیب الدولہ نے نجیب آباد کے بازار خاص میں کوئی مسجد تعمیر نہیں کی کہ مبادا ہندو دکان داروں کی کسی خاص حرکت سے نمازیوں کو کوئی تکلیف پہنچے نیز جب ان کی والدہ فوت ہوئی تو قبر کے لئے جو جگہ تجویز ہوئی وہ ایک ہندو کی ملکیت تھی، اس نے انکار کر دیا تو دوسری جگہ تجویز ہوئی، وہ بھی کسی ہندو کی تھی مجبور ہو کر نواب نے کہا کہ چلو جنازہ اپنے گاؤں مانیری (صوبہ خیبر پختون خوا) لے چلیں، آخر ایک ہندو کو احساس ہوا اور اس نے اجازت دی کہ مقبرہ اس کی زمین میں بنایا جائے"۔

نواب نجیب الدولہ کے متعلق اہل صاحب اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ "نواب نجیب الدولہ ہندوستانیوں اور یورپین کے دل پر نقش کر رکھا تھا کہ وہ ایک اعلیٰ درجہ کا آدمی تھا اور یہی شخص ہے جو قابل تعظیم اور قابل قدر ہے، مسٹر واسلٹ کی چٹھی میں جو کہ ڈاکٹر کنٹرول کو **28** مارچ **1168**ھ میں لکھی تھی اس میں لکھا ہے کہ بلحاظ انسانیت اور بلحاظ حکومت کے تمام ہندوستان میں شاید نواب نجیب الدولہ ہی ایک شخص رہے گا جس کی نسبت کہا جا سکتا ہے کہ وہ بہت ہی بڑا مدبر اور صاحب حکمت شخص ہے جس نے پچاس سواروں کی افسری سے موجودہ (وزارت امیر الامرائی) پر محض اپنی اعلیٰ درجہ کی شجاعت وایمان داری، ذہانت طبع و استقلال سے ترقی کی۔

وہ ایک جری اور مستحکم رائے کا شخص تھا، ناخواندگی کا جو دھبہ اس پر لگا تھا تجربہ اور لیاقت نے وہ اس کی شخصیت سے بالکل ہٹا دیا تھا اور اس کی شرافت اور نیک طینتی نے اس کے خاندانی وقار کو بڑھا دیا تھا، لیکن افسوس کہ نجیب الدولہ جیسی شخصیت سے آج بھی ہماری نئی نسل بے خبر ہے جس کا قصوروار ہمارے محققین، مورخ، دانش ور، لکھاری اور قوم پرستی کے دعوے دار سیاست دان ہیں جنہوں نے آج تک نواب نجیب الدولہ کے نام اور ان کے کارہائے نمایاں سے اپنے لوگوں کو آگاہ نہیں کیا اور نہ ہی ان کے نام پر آج تک کوئی سیمینار یا کانفرنس منعقد کروائی، اپنے اسلاف کی دعوے دار دونوں قوم پرست سیاسی جماعتیں صرف باچا خان، ولی خان اور عبدالصمد خان اچک زئی کی زندگی اور جدوجہد تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں جب کہ اپنی دیگر تاریخی شخصیات کا نام ونشان تک نہیں لیتیں جو کہ ایک بہت بڑی تاریخی غلطی کے مرتکب ہو رہی ہیں، صرف اپنی اپنی سیاسی گھڑیوں کی سوئیاں آگے بڑھا کر یہ سمجھتی ہیں کہ اس طرح ہم وقت کی رفتار کو تیز کر رہے ہیں یا یہ کہ کسی پھل کو چراغ کی گرمی کے ذریعے تیزی سے پکانے کی ناکام کوشش میں لگے ہوئے ہیں حالاں کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مستقبل تاریخ کے نئے تصورات کے ہاتھ میں ہے اور یہ نئے تصورات ہم اپنے ماضی کے کھنڈرات کی بنیادوں سے اچھی طرح اخذ کر سکتے ہیں کیوں کہ جو قوم اپنے ماضی کو بھلا دیتی ہے مستقبل کی ڈور اس کے ہاتھ کبھی نہیں آ سکتی۔

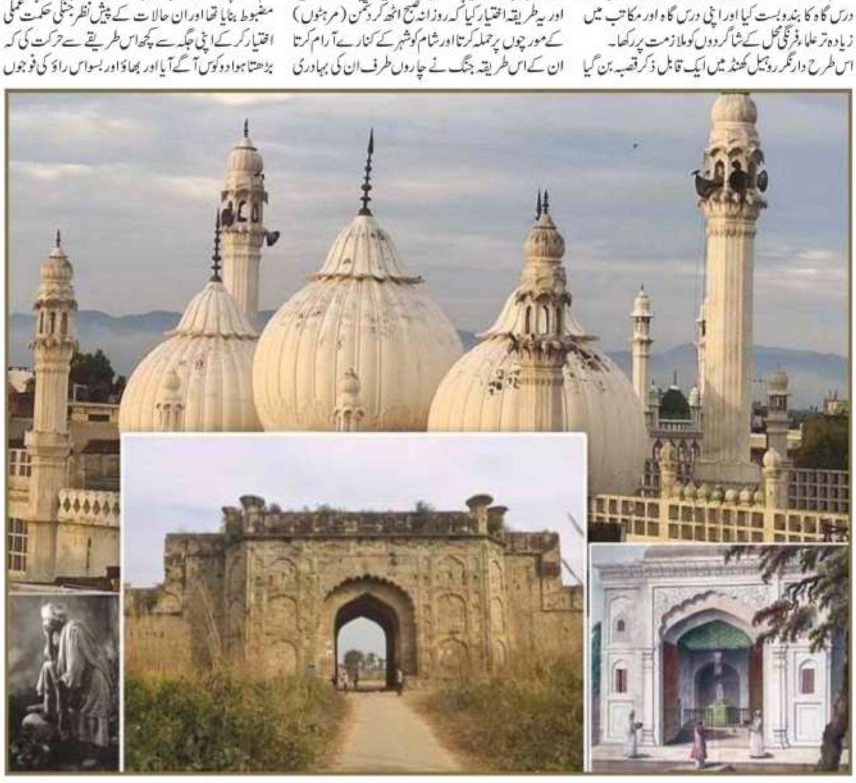

فرانس کی جانب سے فلسطین کو چند ماہ میں باضابطہ ریاست تسلیم کیے جانے کا امکان

فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ فرانس چند ماہ کے اندر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اور جون میں نیویارک میں تنازع کے حل سے متعلق اقوام متحدہ کی کانفرنس میں یہ قدم اٹھا سکتا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اس ہفتے مصر کا دورہ کرنے والے ایمانوئل میکرون نے 'فرانس فائیو' ٹیلی ویژن چینل کو بتایا کہ 'ہمیں فلسطین تسلیم کرنے کی طرف بڑھنا ہوگا اور ہم آنے والے مہینوں میں ایسا کریں گے'۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد جون میں سعودی عرب کے ساتھ اس کانفرنس کی صدارت کرنا ہے، جہاں ہم متعدد فریقین کی طرف سے باہمی طور پر تسلیم کی گئی اس تحریک کو حتمی شکل دے سکتے ہیں۔ فرانسیسی صدر نے کہا کہ 'میں ایسا کروں گا کیونکہ مجھے یقین ہے

کہ کسی وقت یہ درست ہوگا، اور کیونکہ میں ایک اجتماعی تحریک میں بھی حصہ لینا چاہتا ہوں، جس میں فلسطین کا دفاع کرنے والے تمام افراد کو اسرائیل کو تسلیم کرنے کی اجازت بھی دی جانی چاہیے، جو ان میں سے بہت سے لوگ نہیں کرتے'۔ تقریباً 150 ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتے ہیں، مئی 2024 میں آئرلینڈ، ناروے اور اسپین نے غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ اقدام کی مذمت کرتے ہوئے فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ایمانوئل میکرون نے کہا کہ اس طرح کے اعتراف سے فرانس کو 'ان لوگوں کے خلاف ہماری جنگ میں واضح ہونے کا موقع ملے گا، جو اسرائیل کے وجود کے حق سے انکار کرتے ہیں، (جیسا کہ ایران ہے) اور خطے میں اجتماعی سلامتی کے لیے خود کو پرعزم کرنے کا موقع ملے گا'۔ پیرس کی جانب سے باضابطہ طور پر فلسطین کو تسلیم کیا جانا پالیسی میں ایک بڑی تبدیلی ہوگی، اس اقدام سے اسرائیل اور امریکا کی پریشانی بڑھنے کا خطرہ ہے۔ فلسطین کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ ورسین شاہین نے کہا ہے کہ فرانس کی جانب سے فلسطینی ریاست کا درجہ تسلیم کرنا فلسطینیوں کے حقوق کے تحفظ اور دو ریاستی حل کی سمت میں ایک قدم ہوگا۔ مصر میں ایمانوئل میکرون نے صدر عبدالفتاح السیسی اور اردن کے شاہ عبداللہ دوم سے ملاقات کی، اور یہ بھی واضح کیا کہ وہ غزہ اور اسرائیل کے زیر قبضہ مغربی کنارے میں کسی بھی طرح کی نقل مکانی یا الحاق کے سخت مخالف ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کو 'مشرق وسطیٰ کا ریویرا' بنانے کی تجویز دے رکھی ہے، اور فلسطینیوں کو کہیں اور منتقل کرنے کی تجویز دی ہے جس کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ ایمانوئل میکرون نے جواب دیا کہ غزہ کی پٹی 'رئیل اسٹیٹ پروجیکٹ نہیں ہے'، انہوں نے ٹرمپ کے نام ایک پیغام میں کہا کہ 'سادہ سوچ کبھی کبھی مدد نہیں دیتی'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہماری ذمہ داری زندگیاں بچانا، امن بحال کرنا اور سیاسی فریم ورک پر بات چیت کرنا ہے۔

انڈونیشیا کے صدر کا جنگ سے متاثرہ فلسطینیوں کو عارضی پناہ دینے کا اعلان

انڈونیشیا کے صدر پربووو سوبیانتو نے کہا ہے کہ وہ غزہ پر جنگ سے متاثر ہونے والے فلسطینیوں کو عارضی پناہ دینے کے لیے تیار ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے مطابق گزشتہ ماہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے کے بعد سے اب تک تقریباً 5 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات، ترکیہ، مصر، قطر اور اردن کے مشرق وسطیٰ کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل پربووو نے کہا کہ ہم زخمیوں کے استقبال کے لیے تیار ہیں۔ انڈونیشیا کے صدر نے کہا کہ ہم فلسطینی بھائیوں کو لانے کے لیے طیارے بھیجنے کو تیار ہیں، ہمارا اندازہ ہے کہ پہلے مرحلے میں ہم ایک ہزار فلسطینیوں کو لے کر آئیں گے۔

اسرائیلی فورسز کے غزہ پر حملوں کا سلسلہ جاری، مزید 38 فلسطینی شہید، درجنوں لاپتا

غزہ کے علاقے شجاعیہ میں ایک گھر پر اسرائیلی فضائی حملے میں بچوں سمیت کم از کم 38 فلسطینی شہید، جب کہ درجنوں لاپتا ہوگئے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق طبی عملے کا کہنا ہے کہ غزہ شہر کے مشرقی مضافات میں ایک کثیر المنزلہ رہائشی عمارت پر حملے میں 29 فلسطینی شہید اور درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں، خیال کیا جاتا ہے کہ 80 لوگ لاپتا ہیں اور عمارت کے کھنڈرات کے نیچے پھنسے ہوئے ہیں، طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس حملے سے آس پاس کے کئی دیگر مکانات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ تاہم اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے حماس کے ایک اعلیٰ عہدیدار کو نشانہ بنایا ہے جو شمالی غزہ میں شجاعیہ سے حملوں کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہے، اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حملے سے قبل شہریوں کو پہنچنے والے نقصان کو کم کرنے کے لیے 'متعدد اقدامات' کیے گئے تھے۔ مقامی صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ علاقے کے دیگر حصوں میں اسرائیلی فوج کے مختلف حملوں میں 9 دیگر فلسطینی بھی ہلاک ہوئے ہیں، جس کے بعد بدھ کو شہید ہونے والوں کی تعداد 38 ہوگئی

ہے۔ اسرائیل نے 2 ماہ کی جنگ بندی کے بعد 18 مارچ کو غزہ پر اپنی بمباری دوبارہ شروع کی، اور اپنے فوجیوں کو انکلیو میں واپس بھیج دیا تھا، حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اس کے بعد سے 3 ہفتوں کے دوران اسرائیلی فوج کے حملوں میں تقریباً 1500 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کی فوجی مہم میں 50 ہزار 800 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ مارچ کے اواخر سے اسرائیل نے غزہ کے باشندوں کو انکلیو کے کناروں کے آس پاس کے علاقوں سے باہر نکلنے کا حکم دیا ہے، رہائشیوں کو خدشہ ہے

اسرائیل میں غربت کا طوفان، لاکھوں شہری خیرات پر زندگی گزارنے پر مجبور

تل ابیب: غزہ میں جاری جنگ اور نیتن یاہو حکومت کی معاشی پالیسیوں کے باعث اسرائیلی عوام شدید مالی مشکلات کا شکار ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق لاکھوں خاندانوں کو یومیہ کھانے کے لیے خیراتی اداروں پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کے رکن مائیر کوہن نے نیتن یاہو حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی عروج پر ہے اور غربت نے خطرناک حدیں عبور کرلی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خیراتی اداروں کے باہر کھانے کے لیے قطاریں معمول بن چکی ہیں، اور حکومت کی ناکامی نے ہزاروں لوگوں کو ایک وقت کے کھانے سے بھی محروم کر دیا ہے۔ ایک مقامی خیراتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق ہر تین میں سے ایک اسرائیلی خاندان انتہائی غربت کا شکار ہے۔

امریکا کا سوشل میڈیا پر یہود مخالف پوسٹ کرنے والوں کو ویزا نہ دینے کا اعلان

امریکی امیگریشن حکام نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر یہود مخالف پوسٹ کرنے والے افراد کو ویزے اور رہائشی اجازت نامے جاری نہیں کیے جائیں گے۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق امریکی امیگریشن حکام نے کہا ہے کہ وہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا جائزہ لیں گے اور ان لوگوں کو ویزے یا رہائشی اجازت نامے دینے سے انکار کردیں گے جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے یہود دشمن مواد پوسٹ کرتے ہوئے پائے جائیں گے۔ یہود مخالف کے طور پر بیان کی جانے والی پوسٹس میں ان گروہوں کی حمایت میں سوشل میڈیا کی سرگرمیاں شامل ہوں گی جنہیں امریکا نے دہشت گرد قرار دیا ہے، جن میں حماس، لبنان کی حزب اللہ اور یمن کے حوثی شامل ہیں۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے امریکا میں موجود طلبا کے ویزے متنازع طور پر منسوخ کرنے کے بعد سامنے آیا ہے، جہاں آئین کی پہلی ترمیم آزادی اظہار کی ضمانت دیتی ہے۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی سیکریٹری کرسٹی نوم نے ایک بیان میں محکمہ کی ترجمان ٹریشیا میک لافلن کے حوالے سے کہا کہ یہ واضح کردیا ہے کہ کوئی بھی جو یہ سوچتا ہے کہ وہ امریکا آسکتا ہے اور یہود دشمن تشدد اور دہشت گردی کی وکالت کے لیے آئین کی پہلی ترمیم کے پیچھے چھپ سکتا ہے تو وہ دوبارہ سوچ لے، اسے یہاں خوش آمدید نہیں کیا جائے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے۔

لبنان میں اسرائیلی طیارہ تباہ! کیا یہ صرف تکنیکی خرابی تھی؟

بیروت: اسرائیلی فضائیہ کا ایک طیارہ تکنیکی خرابی کے باعث لبنانی حدود میں گر کر تباہ ہوگیا۔ اسرائیلی ڈیفنس فورس (IDF) نے بدھ کو اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ طیارہ معمول کی پرواز پر تھا جب وہ تکنیکی خرابی کا شکار ہوکر لبنان کی حدود میں کریش کر گیا۔ آئی ڈی ایف کے مطابق واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور سیکیورٹی یا حساس معلومات کے لیک ہونے کا بھی کوئی خدشہ نہیں پایا جاتا۔

ٹرمپ انتظامیہ کا ویزوں کی منسوخی جاری رکھنے کا اعلان، امریکی جامعات میں صدمے کی لہر

ویزا منسوخی، حراست اور ملک بدری کی بڑھتی ہوئی لہر نے امریکی کیمپسز میں صدمے کی لہر پیدا کر دی ہے جس کے باعث غیر ملکی، بالخصوص فلسطین نواز سرگرمیوں سے وابستہ طلبہ کو بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق وہ دن جب غزہ میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں نے امریکا بھر کے کیمپسز میں مظاہروں کو جنم دیا تھا، اب ماضی کی بات بن چکے ہیں، آج

بنیاد پر ایسا کر رہے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے ایک حالیہ بریفنگ میں جارحانہ کارروائی کا عندیہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ محکمہ خارجہ اپنی سرحدوں کو محفوظ بنانے اور اپنی کمیونٹی کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر روز ویزے منسوخ کرتا ہے اور ہم ایسا کرنا جاری رکھیں گے۔ جب محکمہ خارجہ کے ترجمان سے امریکا میں پناہ لینے والے کمزور افراد جیسے خانہ جنگی سے متاثرہ جنوبی سوڈان کے شہریوں کے ویزے منسوخ کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے مزید دوٹوک انداز میں کہا کہ ہر ملک کو اپنے شہریوں کی بروقت واپسی کو قبول کرنا چاہیے جب امریکا سمیت کوئی دوسرا ملک انہیں نکالنے کی کوشش کرے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی سوڈان کی عبوری حکومت اس اصول کا مکمل احترام کرنے میں ناکام رہی ہے اور کسی ایسے شخص کو داخلے کی اجازت نہیں دی گئی جس کی انہوں نے تصدیق کی تھی اور اسے دستاویزی طور پر شہری قرار دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کا محکمہ جنوبی سوڈان کے شہریوں کو امریکا میں داخلے سے روکنے کے لیے ویزوں کے مزید اجرا کو محدود کرے گا، انہوں نے کہا کہ 'جنوبی سوڈان نے مکمل تعاون کیا تو ہم ان اقدامات کا جائزہ لیں گے۔ بدھ کے روز امیگریشن حکام نے اعلان کیا تھا کہ وہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا جائزہ لیں گے اور ایسے افراد کو ویزا یا رہائشی اجازت نامے دینے سے انکار کریں گے جنہیں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ یہود مخالف مواد پوسٹ کرنے کا مرتکب تصور کرے گی۔

اسرائیل جنوبی لبنان سے انخلا کرے تو غیر مسلح ہونے پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں، حزب اللہ

حزب اللہ کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل جنوبی لبنان سے انخلا کرلے اور بمباری بند کردے تو حزب اللہ غیر مسلح ہونے کے حوالے سے لبنانی صدر کے ساتھ مذاکرات کرنے کے لیے تیار ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق، جیسے جیسے لبنان کی حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے مطالبات میں تیزی آ رہی ہے، حزب اللہ کے ہتھیار ڈالنے کے مقصد سے مذاکرات کا امکان، جو دو سال قبل اس کے عروج کے زمانے میں ناقابل تصور تھا، غزہ کی جنگ کی وجہ سے شروع ہونے والے تباہ کن تنازعے میں اسرائیل کی جانب سے ایران کے حمایت یافتہ گروپ پر شدید بمباری کے بعد مشرق وسطیٰ کے طاقت کے توازن میں آنے والی ڈرامائی تبدیلیوں کو اجاگر کرتا ہے۔ لبنان کے تین سیاسی ذرائع نے بتایا کہ امریکا کے حمایت یافتہ صدر جوزف عون، جنہوں نے جنوری میں اقتدار سنبھالنے کے بعد ہتھیاروں کے کنٹرول پر ریاست کی اجارہ داری قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جلد ہی حزب اللہ کے ہتھیاروں کے بارے میں مذاکرات شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ 2024 میں اسرائیل کے ساتھ ہونے والے جنگ کے نتیجے میں حزب اللہ کو اس وقت شدید نقصان پہنچا، جب اس کے اعلیٰ ترین رہنما اور ہزاروں جنگجو شہید ہوگئے اور اس کے راکٹوں کا بیشتر ذخیرہ تباہ ہوگیا۔ اس نقصان میں اس وقت اور اضافہ ہوگیا جب شام میں حزب اللہ کے اتحادی بشار الاسد اقتدار سے محروم ہوگئے۔

ٹرمپ کا محصولات 90 روز کیلئے معطل، چین پر ٹیرف 125 فیصد کرنے کا اعلان

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے کئی نئے ٹیرف 90 روز کے لیے معطل کرنے کا اعلان کردیا اور ساتھ ہی چینی مصنوعات پر عائد ٹیرف میں مزید 21 فیصد اضافہ کرکے 125 فیصد کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' اور 'اے ایف پی' کے مطابق امریکی صدر کا یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ان کی جانب سے اپنے تجارتی شراکت داروں پر عائد کردہ بھاری محصولات کے نفاذ کو 24 گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے۔ ٹرمپ کے نئے تجارتی اقدامات نے عالمی منڈیوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور کساد بازاری کے خطرات کو بڑھا دیا ہے جب کہ چین اور یورپی یونین کو جوابی اقدامات کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ امریکی صدر نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا 'وہ چینی درآمدات پر ٹیرف کو 104 فیصد سے بڑھا کر 125 فیصد کر رہے ہیں'۔ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں یہ اعلان بھی کیا کہ دیگر

ممالک پر عائد کردہ مخصوص ٹیرف میں کمی کی جائے گی۔ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں لکھا 'میں نے نئے ٹیرف 90 دن کے لیے روک دیے ہیں'، تاہم اس دوران سب سے کم عائد کردہ ٹیرف '10 فیصد' کا نفاذ فوری طور پر ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ 75 سے زائد ممالک نے ٹیرف کے حوالے سے مذاکرات کے لیے رابطہ کیا ہے، یہ وہ ممالک ہیں جنہوں نے امریکا کے خلاف جوابی اقدام نہیں اٹھایا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد امریکی اسٹاک مارکیٹ میں یکدم تیزی آ گئی۔ اس سے قبل، چین اور یورپی یونین کی جانب سے ٹرمپ کے عائد کردہ بھاری ٹیرف کے جواب میں امریکی مصنوعات پر نئی تجارتی پابندیوں کا اعلان کیا گیا تھا جس نے تجارتی جنگ میں مزید شدت پیدا کردی تھی۔ یورپی یونین کی جانب سے کہا گیا کہ وہ جوابی اقدامات کے تحت پہلے مرحلے میں امریکی درآمدات پر 25 فیصد ٹیرف نافذ کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔ یورپی بلاک نے جن امریکی مصنوعات پر اضافی محصولات عائد کا اعلان کیا ہے ان میں سویابین، فروٹ، لکڑی، موٹر سائیکل اور بیوٹی پروڈکٹ شامل ہیں۔ یاد رہے کہ 27 رکنی یورپی یونین کو امریکا کی جانب سے بیشتر مصنوعات پر 20 فیصد ٹیرف اور آٹو و اسٹیل پر اس سے بھی زیادہ شرح میں ٹیرف نافذ کیا گیا تھا۔ امریکا کے قریبی اتحادی اور بڑے تجارتی شراکت دار کینیڈا میں بھی آج سے جوابی اقدامات نافذ العمل ہوگئے۔ جاپان سے لے کر مڈغاسکر تک درجنوں ممالک پر ٹرمپ کی جانب سے عائد کردہ بھاری محصولات کا نفاذ آج سے ہوگیا تھا، یہ اقدامات دہائیوں سے قائم عالمی تجارتی نظام کو ختم کرنے کی جانب ایک اور قدم ہیں۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے سائل کے فرزند عرفات اشرف ولد محمد اشرف ملک کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق بتاریخ 10/09/2013 ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول سرینگر

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از جانب نور محمد کار ولد غلام نبی کار ساکنہ زاڈی مسجد صفا کدل سرینگر بغرض اجرائی اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا والد غلام نبی کار ولد غلام احمد کار ساکنہ زاڈی مسجد صفا کدل سرینگر مورخہ 19/08/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
علی محمد کار	۷۱	پسر	
نور محمد کار	۷۰	پسر	
سلیمہ دختر	۶۹	دختر	
عبدالمجید	۵۶	پسر	
فاطمہ	۵۸	دختر	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب یونس حمید پسر عبدالحمید میر ساکنہ موضع ارچندر ہامہ سنگھ پورہ نسبت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد Drug licence

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندر ہامہ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ سائل تاحال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں unemployment سرٹیفکیٹ بمراد drug licence حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔اول فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ٹینڈرس، آخری تاریخ 05.05.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوول ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی اور ایسی کسی بھی مینوول تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکرس چیک، ایف ڈی آر، روسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
08.04.2025	21.04.2025	05.05.2025 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر، تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل			
1.	01-2025-26-ADEN-JRC	معاون ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر کینٹ۔ پٹھان کوٹ سیکشن پر سوچیچنڈ یارڈ میں ایکس۔او ورا ور پی پی ای ایل سائڈنگ کیلئے تقسیم شدہ قسم کا الیکٹرانک کے منصوبہ کے ساتھ ای آئی بھون (بیٹری ریلے روم، بیٹری روم اور ریلے ہٹ وغیرہ) کی تعمیر کا کام۔			
		اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		78,50,791.79/-	1,57,000.00/-	60 دن	06 مہینے

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کئے گئے کیس بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورجن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورجن ہی منظور ہوں گے۔

نمبر: 01-2025-26-ADEN-JRC تاریخ: 09.04.2025 1087/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای۔ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر (کے وی وبے) فیروز پور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹنڈرز طلب ہے۔ بولی دھندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹنڈر کے لئے اہل نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، رسیدیں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ کام کی مفصل معلومات کے لئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹنڈر قسم	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ/وقت	بولی ختم تاریخ/وقت	بولی کھلنے کی تاریخ/وقت
اوپن	ایکل پیکٹ سسٹم	09.04.2025 وقت 18:30 بجے	09.05.2025 وقت 15:00 بجے	09.05.2025 وقت 15:05 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل			
1	02-2025-watering	ایف کے ایم، موگا اور ایل این کے میں جنرل پانی کی انتظام			
		اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی مدت	کام کی مدت
		61,33,762.95	1,22,700/-	45 دن	120 دن

رقم الاٹمنٹ نمبر 32-593-080 میں دستیاب ہے۔ مزید معلومات کے لئے براہ کرم www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

1088/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

شجرکاری تحفظ انسانیت کی ضمانت

اللہ تعالیٰ نے اس زمین کو درختوں سے مزین کیا ہے اور جنگلوں کی ہریالی سے اس کرہ ارض کو حسن و جمال بخشتا ہے

علامہ محمد تبسّم بشیر اویسی

قرآن مجید میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ’’بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس کے ذریعے خوش نما باغات (جنگلات) اگائے جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں) بل کہ یہی لوگ راہ راست سے ہٹ کر چلتے ہیں۔‘‘

یہ درخت بھی اپنے وجود کے شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے سامنے سر بہ سجود ہوتے اور سجدہ کرتے ہوئے مراسم عبودیت بجالاتے ہیں۔ مفہوم: ’’ستارے اور درخت (سب) اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہیں۔‘‘

مفہوم: ’’کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ کے آگے سر بہ سجود ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، سورج چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان (بھی)۔‘‘

اسی طرح سورہ لقمان میں اللہ تعالیٰ نے اپنی شان خداوندی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ’’زمین میں جتنے درخت ہیں وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (دوات بن جائیں) جسے سات مزید سمندر روشنائی فراہم کریں تب بھی اللہ تعالیٰ کی نشانیاں (لکھتے ہوئے) ختم نہ ہوں، بے شک! اللہ تعالیٰ زبردست اور حکیم ہے۔‘‘

سورۃ یٰس میں اللہ تعالیٰ نے درختوں سے ایندھن کا کام لیتے ہوئے کہا، مفہوم: ’’وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی اور تم اس سے اپنے چولھے روشن کرتے ہو۔‘‘

درختوں کے بابرکت ہونے کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نور کی تفہیم کے لیے ایک مقدس درخت کی مثال دی اور سورہ نور میں فرمایا، مفہوم: ’’اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کی نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں رکھا چراغ ہو، چراغ فانوس میں دھرا ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو۔‘‘

کتنے ہی انبیائے علیہم السلام ہیں جن کی حالات زندگی میں درختوں کا کثرت سے ذکر ملتا ہے۔ سب انسانوں کے باپ حضرت آدم علیہ السلام کو جب جنت میں جگہ ملی تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، مفہوم: ’’پھر ہم نے حضرت آدم (علیہ السلام) سے کہا کہ آپ اور آپ کی زوجہ دونوں جنت میں رہو اور یہاں جی بھر کے جو چاہو کھاؤ مگر اس درخت کا رخ نہ کرنا ورنہ ظالموں میں شمار ہوگے۔‘‘ پھر شیطان نے ان پر حملہ کیا اور کہا، مفہوم: ’’پھر شیطان نے ان کو بہکایا تاکہ ان کی شرم گاہیں جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں۔ ان کے سامنے کھول دے۔ شیطان نے ان سے کہا: تمہارے رب نے تمہیں جو اس درخت سے روکا ہے اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل نہ ہو جائے، اور اس نے قسم کھا کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیرخواہ ہوں، اس طرح دھوکا دے کر رفتہ رفتہ دونوں کو اپنے ڈھب پر لے آیا۔ آخرکار جب انہوں نے اس درخت کا مزا چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے، تب ان کے رب نے انہیں پکارا کہ میں نے تمہیں اس درخت سے روکا نہ تھا اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔‘‘

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حیات طیبہ میں نبوت ملنے کا واقعہ ایک درخت سے منسوب ہے جسے قران مجید نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے: (حضرت موسیٰ علیہ السلام) وہاں (کوہ طور پر) پہنچے تو وادی کے داہنے کنارے پر مبارک خطے میں ایک درخت سے پکارا گیا: کہ اے موسیٰ! میں اللہ تعالیٰ ہوں سارے جہانوں کا رب۔‘‘ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ سے برآمد ہوئے تو ارشاد ہوا، مفہوم: ’’آخرکار ہم نے انہیں بڑی ہی سقیم حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا اور ان پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔‘‘ قرآن مجید نے محسن انسانیت ﷺ کی سیرت طیبہ میں بھی ایک درخت کا ذکر کیا ہے، مفہوم: ’’اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے آپ ﷺ سے بیعت کر رہے تھے، ان کے دلوں کا حال اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل کی اور ان کو انعام میں قریبی فتح بخشی۔‘‘

آپ ﷺ چوں کہ رحمۃ اللعالمین ہیں اس لیے آپ ﷺ نے رات کے اوقات میں درختوں کی کانٹ چھانٹ سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا کہ یہ درختوں پودوں کے آرام کا وقت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک اچھی اور عمدہ بات کو اچھے درخت سے تشبیہ دیتے ہوئے قرآن مجید کی سورۃ ابراہیم میں فرمایا، مفہوم: ’’کیا تم دیکھتے نہیں ہو اللہ تعالیٰ نے کلماالطیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت جس کی جڑیں زمین میں گہری جمی ہوئی ہیں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں، ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے پھل دے رہا ہے۔ یہ مثالیں اللہ تعالیٰ اس لیے دیتا ہے کہ لوگ اس سے سبق حاصل کریں۔‘‘

اس کے مقابلے میں بُری بات کی مثال بھی ایک درخت سے ہی دی اور اسی سورۃ میں فرمایا: ’’اور کلم خبیثہ کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اس کے لیے کوئی استحکام نہیں۔‘‘

اس دنیا کے بعد آخرت کی زندگی میں بھی درختوں کی مثالیں بھری ہیں۔ دوزخیوں کے لیے جس کانٹے دار درخت سے کھانے کا انتظام ہوگا اس کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید نے کہا، مفہوم: ’’پھر اے گم راہو اور جھٹلانے والو! تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو، اسی سے تم پیٹ بھرو گے اور اوپر سے کھولتا ہُوا پانی۔‘‘

ایک اور جگہ سورۃ صافات میں فرمایا، مفہوم: ’’تو یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟ ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے، اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے پھر اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ملے گا۔‘‘ سورۃ دخان میں اس درخت کی مزید حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا: بے شک! زقوم کا درخت گناہ گار کا کھاجا ہوگا، تیل کی تلچھٹ جیسا، پیٹ میں وہ اس طرح جوش کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے، پکڑو اسے اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ اس کو جہنم کے بیچ و بیچ۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عذاب سے محروم رکھے۔ آمین

نیک لوگوں کو جہاں رکھا جائے گا وہ جگہ درختوں سے ہی مستعار ہے اور اسے جنت یعنی باغات کا نام دیا گیا ہے۔ سورۃ رعد میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا، مفہوم: ’’خداترس لوگوں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل دائمی ہیں اور اس کا سایہ لازوال ہے، یہ انجام ہے متقی لوگوں کا۔‘‘

سورہ رحمٰن میں کیا خوب صورت نقشہ کھینچا ہے جنت کے باغات کا، مفہوم: ’’ہر اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو، اس کے لیے دو باغ ہیں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں دو چشمے رواں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں ہر ہر پھل کی دو دو قسمیں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ جنتی لوگ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھیں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی پڑی ہوں گی۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔‘‘

قرآن مجید اور احادیث کے مجموعے جنت کے اندر باغات، ان کے پھل، ان پھلوں کے ذائقے اور میلوں دور دور تک ان سے پھوٹنے والی خوش بوؤں کے ذکر سے بھری پڑی ہیں۔

اسلام دین فطرت ہے اور درخت و باغات اور جنگلات فطرت کا مظہر ہیں۔ ماہرین ارضیات بتاتے ہیں ایک انسان کے مقابلے میں تین درخت ہوں تب اس زمین کی فضا کو خوش گوار رکھنا ممکن ہو جائے گا۔ اس طرح درختوں سے نکلنے والی آکسیجن جو انسانوں سمیت کل حیاتیاتی مخلوق کے لیے ضمانت حیات ہے، اس کی وافر مقدار میسر آسکتی ہے۔ سال بھر میں ایک مرتبہ درختوں اور جنگلات کا دن منانے والی مادہ پرست تہذیب کے برعکس ایک مسلمان روزانہ تلاوت قرآن کرتے ہوئے یا نماز وغیرہ میں سنتے ہوئے کہیں نہ کہیں باغات عدن کا ذکر تازہ کر لیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کرہ ارض پر بڑھتی ہوئی آلودگی سے باغات اور درختوں کی حیات کو شدید ترین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔

دنیا بھر میں آبادی کو کم کرنا اور کارخانوں کو خوب بڑھانا ایک ایسا رویہ ہے جس سے جنگلی حیات کم سے کم تر ہوتی چلی جارہی ہے اور زندہ رہنے والی مخلوق کا دم گھٹتا چلا جا رہا ہے۔ انبیائے علیہم السلام کی تعلیمات انسان کو فطرت کے قریب تر لاتی ہیں جب کہ مادہ پرست تہذیب کے خیالات فطرت سے متصادم ہیں اور انسانیت کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ درخت لگائیں ثواب کمائیں آلودگی مٹائیں۔

بدعات حسنہ

تحریر: عبید احمد آخون

کرنے کے کام کیوں نہیں کرتے شعور تم
کیا زندگی ملی ہے خرافات کے لئے
(انور شعور)

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فضول خرچی کرنے پر سختی سے منع کیا ہے حتیٰ کہ یہاں تک فرمایا کہ "فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرہ ہے" گویا ہم یہ کہ سکتے ہے کہ فضول خرچی کرنے والا اللہ کے دربار میں گنہگار کی حیثیت سے روزِ محشر میں پیش ہوگا۔۔ انسان کے سوا جو کائنات ہے وہ نہایت محکم قوانین پر چل رہی ہے کائنات کی ہر چیز کا ایک مقرر ضابطہ ہے۔۔ وہ ہمیشہ اس ضابطہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے تکمیل کے مرحلہ تک پہنچتی ہے...... اسی طرح انسانی زندگی کے لئے بھی قدرت کا ایک مقرر کیا ہوا ضابطہ ہے۔ جو انسان اس ضابطہ کی پیروی کرتا ہے ہے وہ اس دُنیاں میں کامیاب ہوتا ہے جو آدمی اس مقرر ضابطہ حیات سے انحراف کرتا ہے وہ یہاں ناکام و نامراد ہوکر رہ جاتا ہے...... جب ہم خرافات کی بات کرتے ہے تو ہمارے ذہن میں بہت سارے سوالات جنم لیتے ہے کہ ہم کس چیز کو صحیح قرار دے اور کس چیز کو غلط سمجھے جبکہ نیکی اور بدی کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہیں بلکہ شعور آدمی کی فطرت میں ہیں۔ قرآن مجید اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا یعنی نفس انسان خُدا نے بھلائی اور بُرائی کی واقفیت الہامی طور پر عطا کر رکھی ہیں... سماج میں ہر طرح کے لوگ رہتے ہے یعنی امیر، غریب متوسط طبقہ، وغیرہ... ہر کوئی اللہ کے مقرر کئے ہوئے رزق و استطاعت کے مطابق زندگی بسر کر رہا ہے... اسی طرح زندگی کے دوسرے معمولات میں ہر طبقہ اپنی حیثیت کے مطابق آپنی آمدنی کا استمال کرتا ہے پر استمال کے طریقے ایسے ہونے چاہیے جس سے نہ تو کسی کی دل آزاری ہو اور نہ یہ معاشرے میں ایک نئی رسم بن کر رائج ہو... یا یوں کہیے کہ ہمیں اسراف سے پاک وصاف معاشرہ قائم کرنے کی پہل کرنی چاہیے... اگر ہم ایسا کرنے سے قاصر رہے تو سماج میں ہم بے راہ روی کا شکار ایک تو خود ہونگے اور آنے والی نسلوں کی نظروں میں ہمیں جوابدہ بھی ہونا پڑھے گا۔

کچھ مری بات کی تائید کیا کرتے ہیں
کچھ کو تو صرف خرافات نظر آتی ہے
(رضوان حیدر)

ہمارا معاشرہ غیر اسلامی رسوم ورواج میں بری طرح جکڑ چکا ہے، اور ہندو تہذیب کے ساتھ ایک طویل عرصہ تک رہنے کے سبب متعدد ہندوانہ رسوم ورواجات کو اپنا چکا ہے۔ کہیں شادی بیاہ پر رسمیں تو کہیں بچے کی ولادت پر رسمیں، کہیں موسمیاتی رسمیں تو کہیں کفن و دفن کی رسمیں۔ الغرض ہر طرف رسمیں ہی رسمیں نظر آتی ہیں۔ اسلامی تہذیب وثقافت کا کہیں نام ونشان نہیں ملتا ہے۔۔ انھیں رسوم ورواج میں سے شادی کے موقعوں پر ادا کی جانے والی رسوم ہیں، جس کا اسلامی تہذیب کے ساتھ کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ ان رسوم ورواج میں اسلامی تعلیمات کا خوب دل کھول استخفاف کیا جاتا اور غیر شرعی ~~افعال سر~~ انجام دیے جاتے ہیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا میں انسان کے لیے بے شمار اور بیش بہا نعمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ پس انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ ان سے نہ صرف بھرپور فائدہ اٹھائے بلکہ اس پر اللہ رب العزت کا شکریہ بھی ادا کرے۔ اب اگر یہ مسئلہ پیدا ہو کہ سب سے عظیم ترین اور اعلیٰ ترین نعمت کونسی ہے تو اس کا قطعی اور دوٹوک جواب یہ ہے کہ صراط مستقیم ہی ایک ایسی منفرد نعمت ہے جس کا درجہ دیگر سب اشیاء □ سے بلند تر ہے۔ ہر انسان یہ خواہش رکھتا ہے کہ دنیا میں اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے اور آخرت میں بھی جنت اس کا مقدر بنے۔ دنیا وآخرت میں کامیابی کا حصول صرف تعلیمات اسلام میں ہے یہ واحد دین ہے جو انسان کی ہر ضرورت کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اللہ رب العزت نے انسان کی کامیابی کا راز اتباع رسول اللہ ﷺ میں مضمر کیا ہے۔ موجودہ دور میں سنت کے مقابلے میں بدعت اس قدر اشاعت ہورہی ہے کہ عام آدمی دین حنیف کے متعلق متزلزل اور شکوک وشبہات کا شکار ہوکر رہ جاتا ہے۔ ایک عام آدمی کے لیے سنت کو پہچاننا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے جبکہ خوشی ہو یا غمی اسلام نے ہر موڑ پر بنی آدم کی راہنمائی فرمائی ہے۔

انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام معاملات، عقائد وعبادات، اخلاق وعادات کے لیے نبی ﷺ کی ذات مبارکہ اسوۂ حسنہ کی صورت میں موجود ہے۔ مسلمانانِ عالم کو اپنے معاملات کو نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق سرانجام دینے چاہیے۔ لیکن موجود دور میں مسلمان رسم ورواج اور خرافات میں گھیرے ہوئے ہیں بالخصوص برصغیر پاک وہند میں شادی بیاہ کے موقع پر بہت سے رسمیں ادا کی جاتی ہیں جن کا شریعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور ان رسومات میں بہت زیادہ فضول خرچی اور اسراف سے کام لیا جاتا ہے جو کہ صریحاً اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے

مومن وہی ہے جو کریں اطاعت قبول
ہر غمی وخوشی میں رہیں متبع رسول

نبی کریم دین کامل لے کر آئے اور آپ نے اسے کامل و اکمل ترین حالت میں امت تک پہنچا دیا۔ آپ نے اس میں نہ تو کوئی کمی کی اور نہ ہی زیادتی کی، بلکہ اللہ نے جو پیغام دیا تھا اسے امانت داری کے ساتھ اللہ کے بندوں تک پہنچا دیا۔ اب اگر کوئی شخص دین میں ایسی نئی چیز لاتا ہے جو آپ سے ثابت نہیں ہے تو وہ بدعت ہوگی اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔ امت مسلمہ آج بے شمار سنتوں کو چھوڑ کر من گھڑت رسوم ورواجات اور بدعات میں پڑی ہوئی ہے۔ اور اس امر کی بڑی شدید ضرورت ہے کہ بدعات کی جگہ مردہ ہوجانے والی سنتوں کو زندہ کیا جائے، اور لوگوں کی درست طریقے سے راہنمائی کی جائے۔ ہمارے معاشرے میں پھیلی بے شمار بدعات کا اسلام شریعت، نبی کریم، صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین ومحدثین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ نبی کریم کی وفات کے بعد گھڑی گئی ہیں۔

نکاح اور شادی میں رائج خرافات کا ایک دینی نقصان یہ ہے کہ ان سے بے حیائی، بداخلاقی اور بے پردگی عام ہو رہی ہے، نکاح ایک مقدس تقریب ہے اور سنتِ رسول ہے اسے ہر قسم کی خلافِ شرع باتوں سے پاک ہونا چاہیے؛ لیکن دیکھا یہ جا رہا ہے کہ شادی خانوں میں نہ صرف بینڈ باجے کا اہتمام ہوتا ہے؛ بلکہ ڈی جے (D.J) اور نیم برہنہ خواتین کا رقص بھی ہونے لگا ہے کیا ہمیں نہیں معلوم کہ رقص وسرود اور ناچ گانے کا اسلامی تہذیب سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ دراصل دشمنانِ خدا ورسول کی تہذیب ہے، ہماری شادی بیاہ کی تقریبات ان ساری خرافات سے پاک ہونا چاہیے، موسیقی، بینڈ باجا، ڈی جے اور نیم برہنہ رقص جیسی چیزیں خدا کے غزب کو دعوت دیتی ہے۔

بدعت مسنون ہوگئی ہے
امت مطعون ہوگئی ہے
(طباطبائی)

شادی بیاہ کی خرافات کا ایک نقصان فضول خرچی اور اسراف ہے، نمائش اور دکھاوے کے لیے لوگ نکاح کی دعوتوں میں لاکھوں روپے لٹاتے ہیں، لاکھوں کے شادی خانے حاصل کیے جارہے ہیں اور کھانے میں دسیوں آئٹموں کا اہتمام کیا جارہا ہے، پر شکوہ تقاریب کو سماج میں عزت اور انا کا مسئلہ بنالیا گیا ہے، جب کہ اسلام میں شادی کو سادی بنانے کا حکم ہے، نبی رحمت ﷺ نے اس نکاح کو سب سے بابرکت قرار دیا ہے جس میں کم سے کم مالی خرچ ہو، شادی میں صرف ولیمہ مسنون ہے، نکاح کے موقعہ پر کسی قسم کا کھانا مسنون نہیں ہے، مال ودولت اللہ کی امانت ہے، اسے حقوق کی ادائیگی اور دینی کاموں میں خرچ کرنے کا حکم ہے۔ نکاح کے تعلق سے عامۃ المسلمین کو بتانے کی ضرورت ہے کہ نکاح عبادت ہے اور عبادت کے لیے ہر مسلمان نبی رحمت ﷺ کے طریقہ کا پابند ہے، کسی بھی عمل کے عبادت بننے کے لیے اسے منہج رسول پر انجام دینا ضروری ہے، بیشتر مسلمان نکاح کو عبادت نہیں سمجھتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ انھوں نے نکاح کے معاملہ میں خود کو شریعت سے آزاد سمجھ رکھا ہے۔

عید تو حید والوں کو باغ وبہار ہے
بد بخت بدعتی کو جہنم کی مار ہے

اسلام میں غیروں سے مشابہت کی سخت ممانعت ہے، حتی کہ جو شخص کسی دوسری قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے کل قیامت کے دن اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا، شادی بیاہ میں رائج ساری خرافات دراصل غیر مسلم سماج سے مسلمانوں میں آئی ہیں، جہیز اور دیگر رسومات غیر مسلم معاشرہ کی دین ہے، عام مسلمانوں کو بتایا جائے کہ اسلام میں غیروں سے مشابہت کی قطعی اجازت نہیں ہے۔ شادی بیاہ کی خرافات کے خاتمہ کے لیے برسوں سے آواز اٹھائی جارہی ہے؛ لیکن بظاہر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ خرافات کے سدباب کے لیے سماجی بائیکاٹ کو بطور ہتھیار استعمال کیا جائے، یہ بات ذہن میں رہے کہ خوفِ خدا اور آخرت میں جواب دہی کے احساس کے بغیر آدمی خلاف شرع چیزوں کو نہیں چھوڑ سکتا، ضرورت اس بات کی ہے کہ ائمہ وخطباء □ اور دعوت واصلاح کے ذمہ دار عام مسلمانوں میں خوف خدا اور فکرِ آخرت کی روح پیدا کریں۔

یارب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش وہنرمند

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نے آبلہ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش
میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

عُبید احمد آخون
پاندریٹھن سرینگر حال اومپورہ ہاؤسنگ کالونی 9205000010
akhoon.aubaid@gmail.com

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ ایک عظیم صحابی

تحریر: رائیس احمد کمار

آپ کا نام عویمر ابن عامر تھا۔ درداء آپ کی بیٹی کا نام تھا۔ آپ اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔ آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن رواحہ جو اسلام لا چکے تھے۔ وہ آپ کو اسلام لانے کے بارے میں سمجھایا کرتے تھے لیکن وہ اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تھے۔ حضرت عویمر نے اپنے گھر میں ایک بت رکھا تھا۔ جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ ایک دن حضرت عبداللہ بن رواحہ نے حضرت عویمر کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھایا۔ اپنے پاس موجود کلہاڑے سے اس بت کو توڑنا شروع کردیا۔ بصورت شعر بتوں کی مذمت کرنے لگے۔ اللہ پاک کی وحدانیت کو بیان کرنے لگے، جب حضرت عویمر گھر آئے۔ تو ان کی بیوی نے روتے ہوئے سارا واقعہ بتایا۔

جسے سن کر آپ غصہ میں آگئے۔ قریب تھا کہ اپنے بھائی کے خلاف کوئی انتقامی کاروائی کرتے لیکن درایں اثناء □ دل میں ایک خیال پیدا ہوا کہ اگر بت کے پاس کوئی اختیار، کوئی طاقت ہوتی تو خود وہ اپنی حفاظت کر لیتا۔ پس رحمت خداوندی نے دستگیری کی۔ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاں چند مہمان آئے۔ سخت سردی کا موسم تھا۔ جب رات ہوئی تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے مہمانوں کے لئے سادہ سا کھانا بھجوایا۔ سردی سے بچاؤ کے لئے بستر وغیرہ نہ بھجوائے۔ مہمانوں میں سے کسی نے کہا: ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ نے اتنی سخت سردرات میں صرف سادہ سا کھانا بھجوایا۔ بستر وغیرہ نہیں بھجوائے۔ میں اس کی وجہ ضرور معلوم کروں گا۔ دوسرے نے کہا: اس معاملے کو چھوڑو! لیکن وہ شخص نہ مانا۔ حضرت سیدنا ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ کے گھر کی جانب چل دیا۔ وہاں جاکر اسے معلوم ہوا کہ حضرت سیدنا ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس اتنی سردرات میں بھی صرف اتنا لباس تھا۔ جس سے ستر پوشی ہو سکے اس کے علاوہ کوئی لحاف وغیرہ نہ تھا۔

اس مہمان نے کہا: اے ابودرداء □ رضی اللہ تعالی عنہ! کیا بات ہے کہ آپ نے بھی ہماری طرح بغیر لحاف کے رات گزاری ہے؟ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے جواباً فرمایا: بے شک ہمارے لیے آخرت میں ایک گھر ہے جس کی طرف ہمیں منتقل ہونا ہے۔ ہم نے تمام لحاف اور بستر وغیرہ اس گھر کی طرف بھیج دیے ہیں۔ اگر میرے پاس کوئی بستر وغیرہ ہوتا تو میں ضرور اپنے مہمانوں کو دے دیتا۔ سنو! ہمارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جسے کمزور شخص، زیادہ وزن والے کی نسبت جلدی پار کرلے گا۔

اے شخص! جو بات میں نے تم سے کی ہے کیا تم سمجھ گئے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے حکیم عویمر (ابودرداء □) ہیں۔

آپ کا وصال ۳۲ھ۔ میں حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں وفات پائی، دمشق میں آپ کی قبر ہے۔

اللہ پاک نے آپ کو کمال حکمت عطا فرمائی تھی، آپ کے ایک مشہور قول پر میں اس موضوع کا اختتام کرتا ہوں۔

: اے لوگو! خوشحالی کے ایام میں اللہ عزّ وجلّ کو یاد کرو تا کہ وہ تنگی و مصیبت میں تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابہ کرام کی سچی محبت و اتباع نصیب فرمائے!

آمین۔

راقم ایک کالم نویس ہونے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ ہائی اسکول اندرون گاندربل میں اپنے فرائض بحسث ایک استاد انجام دیتا ہے

غزل

رخسانہ پروین

اٹھے منظر سے کتنے ہی بشر آہستہ آہستہ
نگل جاتی ھے زمیں شمس وقمر آہستہ آہستہ

یوں ہی آوارگی میں گھوم آئے ساری دنیا ہم
مگر پھر لوٹ آئے اپنے گھر آہستہ آہستہ

پس دیوار کوئی چیختی آواز کہتی ہے
تمہارے در پہ پھوٹیں گے یہ سر آہستہ آہستہ

سکوت شب میں اکثر سوچتے ہیں کس نے نفرت کا
ملایا ان فضاؤں میں زہر آہستہ آہستہ

کبھی اے دوست ہم تم سایہ بن کر ساتھ رہتے تھے
مراسم ہو گئے پھر مختصر آہستہ آہستہ

رخسانہ پروین۔نورز پرائڈ

تعلیم نسواں پر زور دینے کی ضرورت

دولت علم سے بہرہ مند ہونا ہر مرد و زن کے لئے لازمی امر ہے۔ ترقی صرف اس قوم کی میراث ہے جس کے افراد زورِ علم سے آراستہ و پیراستہ ہو۔ علم کے بغیر انسان خدا کو بھی پہنچانےنے سے قاصر ہے۔ کسی بھی عمل کے لئے علم ضروری ہے کیوں کہ جب علم نہ ہوگا تو اس پر عمل کیسے ہو سکے گا۔ اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی حصول علم لازمی ہے۔ اسلام نے مرد و عورت دونوں کے حصول علم کی تاکید کی ہے خواہ اس کے لئے دور دراز کا سفر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ علم ایک ایسا بہتا دریا ہے جس سے جو جتنا چاہے سیراب ہوسکتا ہے لیکن شرط محنت اور لگن ہے۔ زندگی کے اقدار میں نکھار اور وقار علم سے ہی آ سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت و مرد دونوں کی اہمیت یکساں ہے۔ ترقی کی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے عورتوں کے لئے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مردوں کے لئے گویا عورت اور مرد ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں جن میں سے ایک کی بھی علم سے لاتعلقی کائنات کے نظام کو درہم برہم کرسکتی ہے۔ خواتین کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ بچوں کی پرورش' ان کی نگہداشت اور صحیح تربیت ہوتی ہے۔ بچے کی ابتدائی درسگاہ دراصل ماں کی گود ہوتی ہے۔ اگر ماں تعلیم یافتہ اور سلیقہ شعار ہو تو اولاد بھی صاحب علم اور مہذب ہوگی۔ بچے اپنی ماں سے طور طریقے اور آداب و اطوار حاصل کرتے ہیں۔ ایک ماں ہی اپنی اولاد کے خیالات اور کردار کو سنوارنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ جب ماں کی بنیادیں مستحکم ہوں گی تو بچے بھی معاشرے کے اہم فرد کی حیثیت سے ابھر سکتے ہیں

یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کو مجموعی طور پر دین سے روشناس کرانے' تہذیب وثقافت سے بہرہ ور کرنے میں اس قوم کی خواتین کا اہم بلکہ مرکزی اور اساسی کردار ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی صحیح اٹھان اور نشوونما میں ان کی ماؤں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ ماں کی گود بچے کا اولین مدرسہ ہے۔ اس لئے شروع ہی سے اسلام نے جس طرح مردوں کے لئے تعلیم کی تمام تر راہیں ہموار کی ہے ان کو ہر قسم کے مفید علم کے حصول کی نہ صرف آزادی دی ہے بلکہ اس پر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ جس کے نتیجے میں ابتداء سے لے کر آج تک ایک سے بڑھ کر ایک ماہر علم وفن اور تاجور فکر و تحقیق پیدا ہوتے رہے اور زمانہ ان کے علوم سے بے مستفیض ہوتا رہا بالکل اسی طرح اس دین نے خواتین کو بھی تمدنی' معاشرتی کی حقوق بہ تمام وکمال عطا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی حقوق بھی اس کی صنف کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل طور پر پر دیے ہیں۔ چنانچہ ہر دور میں مردوں کے شانہ بشانہ اسلام میں ایسی باکمال خواتین بھی جنم لیتی رہی جنہوں نے اطاعت گزار بیٹی' وفا شعار بیوی اور سراپا شفقت بہن کا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے علم وفضل کا ڈنکا بجایا اور ان کے دم سے تحقیق و تدقیق کے لاتعداد خرمن آباد ہوئے۔' عورت اور مرد وہ اہم ستون ہیں جن پر یہ معاشرہ قائم ہے۔ دونوں معاشرے کا لازم وملزوم حصہ ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے بغیر یہ معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا اور نہ پھل پھول سکتا ہے۔ اس معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے دونوں کا کردار اہم ہے۔ جس طرح کسی معاشرے کے افراد کی ترقی کیلئے تعلیم لازمی ہے اسی طرح یہ تعلیم مرد وعورت دونوں کے لئے لازم ہے۔ تعلیم جس طرح مرد کے ذہن کے دریچوں کو کھولتی ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی ضروری ہے تا کہ وہ بھی شعور کی منزلوں کو طے کر سکے۔ اسلام نے عورت کو معاشرے میں عزت کا مقام دیا ہے اور عورتوں کی دینی و دنیاوی تعلیم کے حصول پر زور دیتا ہے جیسا کہ علم حاصل کرنا ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

اس حق کے باوجود بہت سی جگہوں پر عورت کو اس حق سے محروم کیا گیا ہے جہاں عورت کیلئے نہ تو عزت کا مقام اور نہ جائز حقوق اسے بھیڑ بکریوں کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ رکاوٹ اس عمل میں یہ ہے کہ عورت علم حاصل کر کے ہم پر حکومت کرنے لگ جائے گی وہ بغاوت اختیار کر لے گی اور ایسا وہاں ہی ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کے منافی نظام ہوں۔ اس لئے اس میں تعلیم کا قصور نہیں اس فرسودہ نظام کا عمل دخل ہے جس نے صحیح غلط کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔ تعلیم تو ذہن کے بند دریچوں کو کھولتی ہے اور اسے روشنی عطا کرتی ہے تا کہ وہ درست سمت کا تعین کر سکے۔ کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ترقی کی منزلوں کو چھو سکتا ہے۔ لہٰذا جموں کشمیر کی سرکار کو چاہیے کہ خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

باقیات

101

دو سرکاری ملازمین کو دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں برطرف کرنے کا حکم دیا۔ برطرف کیے گئے دو ملازمین کی شناخت سینئر اسسٹنٹ اشتیاق احمد ملک اور اسسٹنٹ وائرلیس آپریٹر بشارت احمد میر کے نام سے ہوئی ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق یہ دونوں مبینہ طور پر ایسی سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے جن سے قومی سلامتی کو شدید خطرہ لاحق تھا۔حکام نے کہا کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی یونین کے زیر انتظام علاقے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔واضح رہے کہ اس سے قبل بھی لیفٹیننٹ گورنر کی سرکار نے اب تک درجنوں سرکاری ملازمین کو نوکری سے برطرف کرلیا ہے جن پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جموں کشمیر میں "ملکشی" کی کارروائیوں میں یا تو براہ راست ملوث رہے ہیں یا انہوں نے دہشت گردوں کی معاونت کی ہے۔اس طرح سے محکمہ، ہیلتھ محکمہ ایجوکیشن اور دیگر محکموں میں کام کرنے والے متعدد ملازمین کو نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑا ہے۔

102

تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اسے سنے بغیر کوئی حکم جاری نہ کیا جائے۔15 سے زیادہ درخواستیں، بشمول سیاست دانوں اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے، نئے نافذ کردہ قانون کی صداقت کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھیں۔مرکزی حکومت نے منگل کو وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو مطلع کیا جسے گزشتہ ہفتے پارلیمنٹ نے منظور کیا تھا۔اس دوران جموں وکشمیر کی حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن جماعت پی ڈی پی کے بعد جموں وکشمیر اپنی پارٹی نے بھی وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے جمعرات کو اعلان کیا کہ ان کی پارٹی نے حال ہی میں منظور شدہ اور متنازعہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ آف انڈیا میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے۔الطاف بخاری نے کہا کہ یہ ایکٹ بلاشبہ مسلم اقلیتوں کے حقوق کو مجروح کرتا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ قانونی جنگ کا مقصد ملک بھر میں اقلیتوں کے آئینی حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی نے ترمیم شدہ قانون کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے کے لیے مضبوط دلائل پیش کیے ہیں۔ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر ایک پوسٹ میں، الطاف بخاری نے لکھا کہ اپنی پارٹی نے حال ہی میں منظور شدہ اور متنازعہ وقف ایکٹ کے خلاف آج سپریم کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن جمع کرائی ہے۔انہوں نے کہا کہ امید ہے، اس معاملے کو، اسی مسئلے سے متعلق دیگر درخواستوں کے ساتھ، جلد سماعت کے لیے لیا جائے گا۔سید الطاف بخاری نے کہا کہ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ یہ قانونی جنگ اقلیتوں کے آئینی حقوق کے تحفظ کے بارے میں ہے، کیونکہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ بلاشبہ، نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ پورے ملک میں مسلم اقلیتوں کے حقوق کو مجروح کرتا ہے۔انصاف کی بالادستی کی دعا کرتے ہوئے، الطاف بخاری نے مزید لکھا، اپنی پٹیشن کے ذریعے، ہم نے وقف (ترمیمی) ایکٹ، 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کیا ہے اور اپنے موقف کی حمایت میں زبردست دلائل پیش کیے ہیں۔ انصاف کی فتح ہو۔واضح رہے نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی نے پہلے ہی وقف قانون کیخلاف سپریم کورٹ جانے کا اعلان کیا ہے۔

103

تو اسے سزا دی جائے گی۔" شاہ نے کہا کہ قومی سلامتی ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا "سیکورٹی اور علیحدگی پسندی: ان مسائل پر ہمارا موقف مضبوط ہے۔ہم سمجھوتہ نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی اور کو کرنے دیں گے"۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کٹھوعہ میں حالیہ دہشت گردی کا واقعہ پاکستان کی حمایت یافتہ دراندازی کی وجہ سے ہوا ہے، شاہ نے کہا" دراندازی کو یقیناً پاکستان کی حمایت حاصل ہے نہ کہ روس کی طرح کسی اور نے۔اور یہ برسوں سے ہو رہا ہے۔لیکن ہمارے فوجی اور حکومت دونوں چوکس ہیں، اور اگر انہوں نے کوشش کی تو ہم انہیں سزا دیں گے"۔جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کو لیکر امیت شاہ نے کہا کہ مرکزی سرکار جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے پُرعزم ہے اور مناسب وقت آنے پر اس کو بحال کیا جائے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کٹھوعہ میں حالیہ دہشت گردی کا واقعہ پاکستان کی حمایت یافتہ دراندازی کی وجہ سے ہوا ہے، شاہ نے کہا" دراندازی کو یقیناً پاکستان کی حمایت حاصل ہے نہ کہ روس کی طرح کسی اور نے۔اور یہ برسوں سے ہو رہا ہے۔ لیکن ہمارے فوجی اور حکومت دونوں چوکس ہیں، اور اگر انہوں نے کوشش کی تو ہم انہیں سزا دیں گے"۔جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کو لیکر امیت شاہ نے کہا کہ مرکزی سرکار جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے پُرعزم ہے اور مناسب وقت آنے پر اس کو بحال کیا جائے گا۔

104

وہ فرماتے ہیں کہ بے لوث خدمت کا جذبہ انا کو ختم کر دیتا ہے جو نہ صرف فلاح و بہبود میں رکاوٹ بنتی ہے بلکہ روحانی آزادی کے راستے میں بھی حائل ہوتی ہے۔"انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ بھگوان مہاویر کے پیروکار اور جین برادری سے جڑے لاکھوں اداروں نے ان کے راستے پر چلنے اور اُن کے بے لوث خدمت، خیرات، بیماروں کی نگہداشت، عقیدت مندوں کی مدد کرنے اور کمیونٹی اور ماحول کی فلاح و بہبود کے لئے ان کے وژن کو زندہ کرنے کی مسلسل کوشش کی ہے ۔لیفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ طلباء کی تعلیم میں جین عقائد کے بنیادی اصول یعنی عدم تشدد اور ہمدردی کو شامل کریں تاکہ بے لوث خدمت کا جذبہ پروان چڑھے۔اُنہوں نے مزید کہا،"نوجوانوں میں بے لوث خدمت کو ایک روحانی عمل کے طور پر فروغ دیا جانا چاہیۓ تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ طلباء کی تعلیم میں جین عقائد کے بنیادی اصول یعنی عدم تشدد اور ہمدردی کو شامل کریں تاکہ بے لوث خدمت کا جذبہ پروان چڑھے۔اُنہوں نے مزید کہا،"نوجوانوں میں بے لوث خدمت کو ایک روحانی عمل کے طور پر فروغ دیا جانا چاہیے۔ اسے صرف ہمدردی کے عمل کے طور پر نہ دیکھا جائے بلکہ ایک طرز زندگی بنایا جائے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ اس طرح کا جذبہ انفرادی ترقی کو فروغ دے گا، سماجی تانے بانے کو مضبوط کرے گا اور ہماری ثقافت کو تقویت ملے گی۔"لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بھگوان مہاویر کے اصول، ان کا فلسفۂ زندگی نہ صرف انسانی معاشرے کی عملی ضروریات کو پورا کرتا ہے بلکہ ایک ایسا کلچر بھی تشکیل دیتا ہے جہاں خدمت، عدم تشدد، تشکّی اور ہمدردی جیسے اقدار کو طرز زندگی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ بھگوان مہاویر نے معاشرے کو جانداروں کے ساتھ ہمدردی برتنے اور ماحول کے تئیں حساس ہونے کی ترغیب دی۔اُن کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینے کی کوشش کرنی چاہیے جو 'میں' کے بجائے 'ہم' کی اہمیت پر زور دیتا ہو۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے جین کمیونٹی کے اُن نوجوانوں کو اعزازات سے نوازا جنہوں نے مختلف شعبوں میں شاندار اور نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔تقریب میں اے ڈی جی پی آرمڈ پولیس آنند جین، صدر ایس ایس جین سبھا پنچ جین، نائب صدر ایس ایس جین سبھا راجیو جین، جنرل سیکرٹری سندیپ جین اور دیگر معززین، سرکاری افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سمیت بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔کہ لوگوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بھگوان مہاویر کے اصول، ان کا فلسفۂ زندگی نہ صرف انسانی معاشرے کی عملی ضروریات کو پورا کرتا ہے بلکہ ایک ایسا کلچر بھی تشکیل دیتا ہے جہاں خدمت، عدم تشدد، تشکّی اور ہمدردی جیسے اقدار کو طرز زندگی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ بھگوان مہاویر نے معاشرے کو جانداروں کے ساتھ ہمدردی برتنے اور ماحول کے تئیں حساس ہونے کی ترغیب دی۔اُن کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینے کی کوشش کرنی چاہیے جو 'میں' کے بجائے 'ہم' کی اہمیت پر زور دیتا ہو۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے جین کمیونٹی کے اُن نوجوانوں کو اعزازات سے نوازا جنہوں نے مختلف شعبوں میں شاندار اور نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔تقریب میں اے ڈی جی پی آرمڈ پولیس آنند جین، صدر ایس ایس جین سبھا پنچ جین، نائب صدر ایس ایس جین سبھا راجیو جین، جنرل سیکرٹری سندیپ جین اور دیگر معززین، سرکاری افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سمیت بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔

105

علاقے میں ایک شخص کی لاش ملی۔انہوں نے کہا کہ مہلوک شہری کی شناخت لکھویندر ولد پریم چند ساکنہ بیاس پور جموں کے طور پر کی گئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ جلد ہی پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو طبی قانونی کارروائیوں کے لیے سرکاری اسپتال وجے پور منتقل کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں ایک مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ادھر جمعرات کو پونچھ ضلع میں مینڈھر کے دھرگلون علاقے میں کوٹا کے قریب ان کی گاڑی کو حادثہ پیش آنے کے بعد سات خواتین سمیت کم از کم نو افراد زخمی ہو گئے۔حکام نے بتایا کہ ایک ٹاٹا سومو پر ڈرائیور اپنا کنٹرول کھو بیٹھا اور دھرگلون میں کوٹا کے قریب 100 میٹر نیچے کھائی میں گر گیا۔اس واقعے میں نو افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے ایس ڈی ایچ مینڈھر منتقل کیا گیا۔ادھر پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔

106

اس طرح کی صورتحال کو ہم کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کریں گے ۔انہوں نے کہا جس ریاست میں نعرہ تکبیر اللہ اکبر نعرہ رسالت کی گونج سنائی دے اور عوامی مسائل کو نظر انداز کیا جائے۔ ایسی ریاست کی ہمیں ضرورت نہیں ہے اور اس طرح کے واقعات کو ہم کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کریں گے ۔حزب اختلاف کے اس لیڈر کے بیان پر وادی کشمیر میں سیاسی سماجی مذہبی تنظیموں کے لیڈروں نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وقف ترمیمی بل ہمارے لئے جزبات احساسات کا معاملہ ہے اگر جے شری رام کے نعرے لگ جائے تو ہمیں اللہ اکبر کے نعروں سے کوئی نہیں روک سکتا ۔وقف ہمارا دینی معاملہ ہے اگر ہم اسی ایام میں اپنے جزبات احساسات کا اظہار نا کرے تو کہاں کرے ۔اننت ناگ، پونچھ، راجوری حلقے کے ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف نے بی جے پی کے لیڈر کے اس بیان کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایوان لوگوں کے مسائل روز مرہ کے معاملات او روز پیش حالات واقعات سے نمٹنے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے ۔وقف ترمیمی بل جموں وکشمیر کے لوگوں کو ہی نہیں" بلکہ ملک بھر کے مسلمانوں کو ٹھیس پہنچائی ۔پارٹی کے ترجمان عابد نمی نے سنیل شرما کے بیان کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقف ترمیمی بل ہمارے لئے ایک عزیت ناک لمحہ تھا اور اگر ہم نے اپنے جزبات کا اظہار کیا اس میں برائی کیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایوان میں شروعات بھارتیہ جنتا پارٹی کے ممبران نے ہم سپیکر سے مطالبہ کرتے تھے کہ نہ کہ بی جے پی کے سامنے ہیک مانگ رہے ہیں ۔ادھر پی ڈی پی کے سینئر لیڈر ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے بھی حزب اختلاف کے لیڈر کے بیان کو قابل تشویش قرار دیتے ہوئے کہا بی جے پی کے ہمیشہ نفرت اور تقسیم کروں کی سیاست سے کام لیا ہماری زیارت گاہوں خانقاہوں کا فیصلہ کوئی او رنہیں بلکہ مسلمان خود کرتے ہیں ۔ہم اپنے دینی معاملات میں کسی کی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے ۔وقف ترمیمی بل کو ہمارا موقف واضح او رصاف ہے ۔انہوں نے بی جے پی کی سینئر رکن او رحزب اختلاف کے لیڈر کو افسوسناک قرا ردیتے ہوئے کہا انہیں سونچ لینا چاہئے کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہے۔ادھر اپنی پارٹی کے سینئر لیڈر محمد اشرف میر نے سنیل شرما کے بیان کو ناقابل فہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کو نعرہ بازی افسوسناک ہے اس سے لوگوں کو تقسیم کرنے کی راہ ہموار رہتی ہے ۔لوگوں کے مسائل ابھارنے کے بجائے اپنے جزبات مجروح کرنے کی کوشش نہ کی جانی چاہئے ۔وقف ترمیمی بل کو انہوں نے مسلمانوں کے لئے صدمے کا باعث قرار دیتے ہوئے کہ سپریم کورٹ آف انڈیا کے پاس رجوع کرنے کے بغیر اور کوئی چارہ نہیں ۔ادھر دیگر کئی سیاسی سماجی تنظیموں نے اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر کو ناقابل برداشت قرار دیا اور مرکزی سرکار پر زور دیا کہ وقف ترمیمی بل کو واپس لیا جائے تاکہ مسلمان راحت کا سانس لے سکے۔ وقف ترمیمی بل کو ہمارا موقف واضح او رصاف ہے ۔انہوں نے بی جے پی کی سینئر رکن او رحزب اختلاف کے لیڈر کو افسوسناک قرا ردیتے ہوئے کہا انہیں سونچ لینا چاہئے کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہے۔ادھر اپنی پارٹی کے سینئر لیڈر محمد اشرف میر نے سنیل شرما کے بیان کو ناقابل فہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کو نعرہ بازی افسوسناک ہے اس سے لوگوں کو تقسیم کرنے کی راہ ہموار رہتی ہے ۔لوگوں کے مسائل ابھارنے کے بجائے اپنے جزبات مجروح کرنے کی کوشش نہ کی جانی چاہئے ۔وقف ترمیمی بل کو انہوں نے مسلمانوں کے لئے صدمے کا باعث قرار دیتے ہوئے کہ سپریم کورٹ آف انڈیا کے پاس رجوع کرنے کے بغیر اور کوئی چارہ نہیں ۔ادھر دیگر کئی سیاسی سماجی تنظیموں نے اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر کو ناقابل برداشت قرار دیا اور مرکزی سرکار پر زور دیا کہ وقف ترمیمی بل کو واپس لیا جائے تاکہ مسلمان راحت کا سانس لے سکے۔

107

کا مطالبہ کیا۔ادھر سرینگر کی پریس کالونی میں عام آدمی پارٹی کے ورکروں اور کارکنوں کا احتجاج پولیس نے ناکام بنایا جس دوران کئی ایک کارکنوں کو احتیاطی طور پر حراست میں لیا گیا۔

108

سے بھاری اکثریت سے پاس ہوا اور صدر جمہوریہ نے بھی اس پر دستخط کیے، اس لیے اب یہ پورے ملک میں نافذ العمل ہے۔محبوبہ مفتی کی تنقید پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے درخشاں اندرابی نے کہا کہ محبوبہ مفتی نہ تو رکن پارلیمنٹ ہے اور نہ ہی جموں کشمیر اسمبلی میں ان کی نمائندگی، ان کی باتوں کی کوئی اہمیت نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب جموں وکشمیر میں وقف بورڈ تشکیل دیا گیا تھا، تب بھی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں، لیکن آج اس کی کارکردگی سب کے سامنے عیاں ہے۔درخشاں اندرابی نے کہا کہ جموں وکشمیر وقف بورڈ آج پورے ملک کے لیے ایک مثال بن چکا ہے اور پارلیمنٹ میں اس کی مثال دی جا رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کچھ لوگوں نے وقف کو اپنی جاگیر بنا رکھا تھا، اس لیے وہی لوگ سب سے زیادہ شور مچا رہے ہیں۔ ان کے مطابق جو گناہگار ہوں گے، وہی سب سے زیادہ شور کریں گے۔درخشاں اندرابی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پچھلے تین برسوں سے وقف بورڈ کی کارکردگی کی ملک بھر میں ستائش ہو رہی ہے، اور ترمیمی بل کے بعد ملک بھر کے وقف بورڈز اسی طرز پر کام کریں گے۔اپوزیشن کی جانب سے وقف ایکٹ پر تنقید کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا کام صرف نقص نکالنا ہے، لیکن یہ قانون پارلیمنٹ نے بنایا ہے اور ملک میں نافذ ہو چکا ہے۔بی جے پی کی سینئر لیڈر درخشاں اندرابی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ وقت آنے پر جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کیا جائیگا کیونکہ بقول درخشاں اندرابی کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے بحالی کا وعدہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کا وعدہ پتھر کی لکیر ہے اور وہ وعدہ ضرور پورا ہوگا۔

109

پر فوری طور پر فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں مقامات انجی انجینئرنگ کی شاندار کارکردگی اور قدرتی مقام کی وجہ سے خطے کے وسیع تر سیاحتی دائرے میں شامل کئے جانے کے اہل ہیں۔انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی کے پوتر مندر کے ساتھ ان مقامات کی قربت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پوتر شرائین میں آنے والے یاتریوں کو انجی کھڈ اور چناب ریل پل کا دورہ کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اس سے نہ صرف خطے میں سیاحت کی پیش کشوں میں متنوع بنائے گا بلکہ مقامی معاشی ترقی، مقامی نوجوانوں کے لئے روزگار اور کاروباری مواقع پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔چیف سیکرٹری نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ بات چیت میں حکام کو ان دونوں مقامات کے اردگرد معاون بنیادی ڈھانچے اور سیاحتی سہولیات کی ترقی کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ اس میں ریسٹ ایریاز، گائیڈڈ ٹورز، فوڈ سٹالز اور دیگر سہولیات شامل ہیں جن کا مقصد سیاحوں اور عقیدت مندوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانا ہے۔انہوں نے مزید زور دیا کہ ان مقامات پر معلوماتی سائن بورڈز اور ڈسپلے بورڈز نصب کئے جائیں جو ان پلوں کی منفرد تکنیکی اور ساختی خصوصیات کو اجاگر کریں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ایسا کرنے سے نہ صرف یاتریوں کو ان منصوبوں کے پیچھے موجود انجینئرنگ مہارت کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی بلکہ ملک بھر میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے قومی فخر اور تعریف کا احساس بھی پیدا کریں گے۔اس موقعہ پر چیف سیکرٹری کے ہمراہ صوبائی کمشنر جموں، ضلع ترقیاتی کمشنر ریاسی، ایس ایس پی ریاسی، شمالی ریلوے کے سینئر افسران اور سول انتظامیہ اور پولیس کے دیگر مقامی افسران بھی تھے۔

110

ہوئیمرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ امور نتیآنند رائے نے کہا کہ مرکز ان لوگوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے جو وزیر اعظم نریندر مودی کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے ملک کے خلاف ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی رہنمائی میں ملک سے دہشت گردی ختم ہونے والی ہے۔انہوں نے پٹنہ میں نامہ نگاروں کو بتایا" جب سے نریندر مودی وزیر اعظم بنے ہیں، ملک کے خلاف کرنے والوں پر کڑی نظر رکھی گئی ہے۔پی ایم مودی کی قیادت اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں ملک میں دہشت گردی ختم ہونے والی ہے۔ غداروں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔" مرکزی وزیر نے آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو پر وقف ترمیمی قانون پر سیاست کرنے کا بھی الزام لگایا۔انہوں نے کہا" ایسی کوئی بنیاد نہیں ہے جس پر تیجسوی یادو اب سیاست کر سکیں۔ وقف ترمیمی ایکٹ پارلیمنٹ نے پاس کیا ہے، اور اسے لاگو ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔"

111

بنایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے لباس، ہمارا کھانا، ہمارے مذہبی عقائد، اگر حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ کسی مذہب کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتی، تو یہ رویہ کیا ہے؟۔ ڈاکٹر محبوب بیگ نے وقف کے معاملات پر بحث کو روکنے کے لئے اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ جب مسلم اکثریتی اسمبلی میں بھی ارکان کو وقف پر بولنے کی اجازت نہیں ہے تو یہ کیسی جمہوریت ہے؟ ہمیں اسپیکر سے ایسے طرز عمل کی توقع نہیں تھی۔پی ڈی پی قیادت نے انتخابات کے بعد کے منظر نامے، قانون سازی کی ترجیحات، اور وسیع تر سیاسی ماحول پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ملاقات کی۔محبوب بیگ نے کہا کہ عوام نے واضح طور پر بی جے پی کو مسترد کر دیا اور این سی کو مینڈیٹ دیا۔ اسی بی جے پی سے لوگوں کو دیوار سے لگانے کی امید تھی، یہ ووٹ اس خوف کا جواب تھا۔ریاست کی بحالی پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی خاموشی کو نشانہ بناتے ہوئے پی ڈی پی کے چیف ترجمان ڈاکٹر محبوب بیگ نے کہا کہ ہم جنگ یا تصادم کی بات نہیں کر رہے ہیں بلکہ ہم پوچھ رہے ہیں کہ وزیر اعظم بھی کیا بات کرتے ہیں لیکن اگر عمر صاحب ریاست کی بحالی کے لیے ایک سادہ ٹائم فریم کا مطالبہ نہیں کر سکتے تو پھر حکومت کی قیادت کرنے کا کیا فائدہ؟۔انہوں نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت خاموش کیوں ہے؟ وزیر اعلیٰ کو کم از کم مرکز سے ڈیڈ لائن مانگیں۔اگر وہ کچھ نہیں کر سکتے تو کم از کم بولیں ۔وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہ دہشت گردی قابو میں ہے لیکن ختم نہیں ہوئی، ڈاکٹر محبوب بیگ نے منطق پر سوال اٹھایا۔انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا وہ (وزیر داخلہ) کہہ رہے ہیں کہ جب تک دہشت گردی مکمل طور پر ختم نہیں ہو جاتی، یہاں کی حکومت کو خاموش رہنا چاہیے؟۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پی ڈی پی محاذ آرائی میں نہیں بلکہ احتساب میں یقین رکھتی ہے۔پی ڈی پی کے چیف ترجمان ڈاکٹر محبوب بیگ نے کہا کہ ہم تصادم پر آکسانے والے نہیں ہیں۔ہم حقیقی سوالات پوچھ رہے ہیں جن کا جواب ہر شہری چاہتا ہے۔ان سوالات کو دھمکیوں کے طور پر کیوں لیا جا رہا ہے؟۔

112

(گاؤں کی سطح کے حلقوں) کیلئے انتخابی تاریخوں کو سرکاری گزٹ کے ذریعے مطلع کرے گی۔ یہ نوٹیفکیشن پنچایت حلقوں سے اپنے سرپنچوں اور پنچوں کا انتخاب کرنے کا مطالبہ کرے گا۔ بلدیاتی انتخابات کے بارے میں حکومت نے جموں کشمیر میونسپل کارپوریشن اور میونسپل (انتخابات) رولز، 2003 کے قاعدہ 3 کا حوالہ دیا، جس میں کہا گیا ہے کہ ایک بار حکومت کی طرف سے ہدایات ملنے کے بعد، ریاستی الیکشن کمیشن انتخابی فہرستوں کی تیاری یا نظر ثانی کا عمل شروع کرے گا تاہم حکومت نے انتخابات کے لیے کوئی مقررہ تاریخ فراہم نہیں کی لیکن نچلی سطح پر بروقت جمہوری عمل کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ کہ ایک بار حکومت کی طرف سے ہدایات ملنے کے بعد، ریاستی الیکشن کمیشن انتخابی فہرستوں کی تیاری یا نظر ثانی کا عمل شروع کرے گا تاہم حکومت نے انتخابات کے لیے کوئی مقررہ تاریخ فراہم نہیں کی لیکن نچلی سطح پر بروقت جمہوری عمل کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID K. BHAT

n the case of:
1. . MANZOOR AHMAD WANI S/O MOHAMMAD YASIN WANI R/O BREIN NISHAT SGR
2. MEHBOOB SULTANA
4. DIA SULTANA
2-4 SONS AND DAUGHTERS OF MOHAMMAD HUSSAIN
2-4 R/O,S RAJBAGH SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

..Non-Caveator's
n the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the nonCaveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable lossandinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.That the caveators are ownersand inpocssession of properties in and around Srinagar,anatnag, baramulla,and some of survey no,s are 323,325,325/1,2008/1615,1981,1982,1985.

OFFICE OF THE PRINCIPAL GOVT. DEGREE COLLEGE, KULGAM

TENDER NOTICE

For Newspapers, Magazines & Publications

Sealed tenders affixed with a revenue stamp worth Rs. 5) -/Rupees Five only(are invited from reputed and experienced agencies for providing newspapers, magazines & publications, etc., for the college library. The tenders should be supported with a CDR of Rs. 5000-/pledged to the Principal Govt. Degree College Kulgam, should reach the office of the undersigned by or before 20th of April, 2025 ,at 2:00 p.m. The tender documents along with necessary terms and conditions can be obtained from the office of the undersigned by or before 15-04-2025.

The undersigned reserves the right to reject any tender/tenders without assigning any reason thereof.

Principal
Govt. Degree College Kulgam

DIPK No: 283/25

Government of Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER NAGAM
e-mail ID= sdhnagam@gmail.com

Tenders affixed with Revenue stamp of Rupees 05 -/and CDR of Rupees 10,000-/Rupees Ten thousand only(pledged to Block Medical Officer Nagam are invited fromauthorized/registered dealers for supply of Drugs, Surgical, Theatre disposables, Sanitaryitems, Lab Reagents, X-ray items under various schemes as and when required by this hospital during the Financial Year 2025-26 which should reach to this office ofundersigned within seven days from the date ofpublication of this notice. The tenders will be opened on .1ZQLLLZp25gs- 023 PM and the dealers shall be present in the Office of undersigned on the date of opening of tenders, failing which, it will be presumed that the dealer have no interest in supplying of items. The list of items shall be received from concerned Storekeeper/Office of undersigned on working days at Office Hours from 10:00A.M to 4:30P.M.

Terms & Conditions:

1. Tenders should be submitted in proper envelope properly sealed.
2. Supply should be delivered to the store without any delay (24x7 (hours.
3. The rates should be quoted FOR concerned stores only.
4. Tenders must have valid GST number and GST clearance from concerned authority.
5. The conditional tenders should not be accepted. Supplier is responsible for any kind of breakage or damage till received in the stores.
6. The supply should reach to this office within 24hours after receiving the proper supply order.
7. The rates quoted should be lowest and not higher than the rates charged to any other Government Hospital or Institutions. The certificate in this regard is to be recorded on the face of the bill.
8. Analytical report for drugs should be furnished alongwith the bill.
9. Rates once quoted or approved shall not be changed during the financial year in any circumstances, if found so, the payment shall be stopped without any intimation.
10. DDO has right to cancel the tender anytime, without giving reasons thereof.

Sd/-Block Medical Officer
Nagam

DIPK No: 269/25

دردِ شقیقہ اور عام سر درد

دردِ شقیقہ مضمحل اور کمزور کر دینے والا مزمن درد ہوتا ہے، جو کہ بار بار وقفے وقفے سے ہوتا رہتا ہے

شاید ہی کوئی فرد ایسا ہوگا، جس کے سر میں کبھی درد نہ ہوا ہو۔ ادارہ بین الاقوامی صحت کے مطابق گزشتہ برس 2022ء میں دنیا کے 17 سے 65 سال کی عمر کے (75 فیصد) افراد کے سر میں درد ہوا، جن میں سے ایک تہائی اشخاص دردِ شقیقہ کے شکار تھے، جبکہ بعض افراد کو سر میں چوٹ لگنے کی وجہ سے درد ہوا تھا۔ سر درد اس درد کو کہا جاتا ہے، جو سر میں کسی ایک جگہ مقید ہو، سر کی چوٹی پر یا ایک طرف یا پھر پورے سر میں ہو۔ ہر فرد میں سر درد کی کیفیات مختلف ہوتی ہیں، یہ ڈھمن والا ہو سکتا ہے یا کبھی درد دھڑکن کی طرح دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بعض مریضوں میں یہ دفعتاً بھی شروع ہو سکتا ہے یا رفتہ رفتہ بڑھتا ہے یا ہلکا ہلکا سا ہر وقت ہوتا رہتا ہے۔ اس کا انحصار اس امر پر ہوتا ہے کہ اُس کی وجہ کیا ہے؟ ماہرین اعصاب اس درد کی وجوہ کو دو حصوں میں منقسم کرتے ہیں۔ ایک بنیادی اور دوسرا ثانوی۔ بنیادی وجوہ میں سرفہرست اعصابی یا خون کی نالیوں یا عضلات کی کارکردگی میں خلل واقع ہونا ہے۔ مستند معالج ہی تشخیص کی بنیاد پر اس کا بہتر انداز میں علاج کر سکتا ہے۔ ثانوی وجوہ میں دماغ پر چوٹ، رسولی، خون کی نالیوں میں کلاٹ بننا، چہرے، ناک کی ہڈیوں کی جھلیوں پر ورم وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مزمن یا سنگین امراض میں بھی سر درد ہو سکتا ہے۔ کیا دردِ شقیقہ اور سر درد ایک ہی بیماری ہے؟ دردِ شقیقہ مضمحل اور کمزور کر دینے والا مزمن درد ہوتا ہے، جو کہ بار بار وقفے وقفے سے ہوتا رہتا ہے۔ یہ روزمرہ کے کام کاج میں حائل ہوتا ہے۔ مریض کو متلی ہوتی ہے، کچھ دیر کے لئے دھڑکن کی طرح دھڑکتا ہوا بھی محسوس ہوتا ہے۔ دردِ شقیقہ میں روشنی اور آواز سے حساسیت پائی جاتی ہے۔ یہ دونوں ہی انتہائی گراں محسوس ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں یا پھر روشنی چمکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، جس سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ میو کلینک کی ایک تحقیق کے مطابق بعض مریضوں میں اعصابی کیفیات بھی نمایاں ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات سر درد کے ساتھ چہرے اور ہاتھوں میں جھنجھناہٹ یا سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ چند افراد کو یہ علامت سر کے ایک طرف محسوس ہوتی ہے۔ بعض کیسز میں یہ موروثی بیماری ہوتی ہے۔ اس کا علاج مشکل ہے۔ دردِ شقیقہ سے محفوظ رہنے کے لئے ایک خالی کتابچہ اپنی جیب میں رکھیں اور اس میں درج کرتے رہیں کہ کس غذا، ورزش، سونے کے لئے کس کروٹ لیٹنے، ذہنی پریشانی یا کس کام سے جنم لینے والے ذہنی دباؤ، بے خوابی، کس پیشہ ورانہ کام میں اُلجھنیں پیدا ہونے، آرام کرنے کے مواقع نہ ملنے سے ہوتا ہے۔ ان نکات کو سلجھانے کی کوشش کریں۔ مزید برآں سوتے وقت اندھیرا کر کے سوئیں۔ اس سے دردِ شقیقہ ہونے کے امکانات کچھ کم ہو جاتے ہیں۔

اچھی صحت کے رہنما اصول

اللہ رب العزت نے اپنی تمام مخلوقات میں انسان کو جہاں اشرف المخلوقات ہونے کا اعزاز بخشا وہیں اسے بے پناہ نعمتوں سے بھی نوازا۔ ساتھ ہی کائنات کی ہر چیز میں اس کے لیے کچھ نہ کچھ بہترین راز پوشیدہ رکھے اور اسے حکم دیا کہ انہیں تسخیر کرے۔ ''اور اس نے تمہارے لیے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو اپنی طرف سے مسخر کر دیا ہے۔'' (الجاثی، 13:45)
ان نعمتوں میں ہمیں بہت کچھ ذات کبریائی سے طلب کرنے پر اور بہت کچھ بنا طلب کیے ملا۔ مگر ہم پھر بھی ناشکری کے مرتکب ہوتے ہیں۔
ہم کبھی یہ نہیں سوچتے کہ جو کچھ ہمیں بن مانگے ملا ہے وہ ہمارے لیے ایسی نعمتیں ہیں جن کے بغیر جینے کا تصور مشکل یا ناممکن ہو سکتا ہے۔ ان میں ہوا، پانی، دن، رات، نیند، سردی، گرمی، پہاڑ، دریا، سمندر، آگ حتیٰ کہ زلزلہ اور سیلاب وغیرہ بھی نعمت ہیں۔ جو اگر ایک جانب بنی نوع انسان کے لیے تباہی کا باعث ہیں وہیں دوسری جانب آنے والی نسلوں کے لیے ان میں بہت سارے فائدے پنہاں ہیں۔
اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ان تمام نعمتوں میں سب سے بہترین نعمت صحت ہے۔ اردو زبان میں لفظ 'تندرستی' صحت کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
یہ لفظ تن اور درستی کا مرکب ہے، اس سے مراد جسم کی وہ کیفیت جس میں کسی شخص کی ذہنی یا جسمانی حالت معمول کے مطابق ہو۔ بیماری سے مکمل نجات، شفا، جسم کی بے عیبی تندرستی کہلاتی ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم۔ اور سینا کے (پہاڑ) طور کی قسم۔ اور اس امن والے شہر (مکہ) کی قسم۔ بے شک ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن والی) ساخت میں پیدا فرمایا ہے۔'' (التین، 1:95 تا 4)
یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ جب تک آپ صحت مند ہیں دنیا کی ہر نعمت آپ کی مٹھی میں ہے۔ کیوں کہ صحت مند ہونے کی بنا پر آپ اپنی ہر خواہش کی تکمیل کے لیے کوشش کر سکتے ہیں۔ مگر جب صحت ساتھ چھوڑنے لگتی ہے تو روپیہ، پیسہ، محبت اور لوگ، سب ایک ایک کر کے آپ کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ صحت کی نعمت کا احساس اس وقت بخوبی ہوتا ہے جب انسان بیمار پڑ جاتا ہے۔
حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے فرمایا کہ، ''پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں کے واقع ہونے سے پہلے غنیمت سمجھنا چاہیے۔ بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے صحت کو، مفلسی سے پہلے تونگری کو، مشغولیت سے پہلے فرصت کو، مرنے سے پہلے زندگی کو۔''
موجودہ دور میں انسان مادیت پسند بن چکا ہے۔ اس کا طرز رہائش روز بروز آسائش پسندانہ ہوتا جا رہا ہے۔ آسائش بھری مشینوں نے اسے نہ صرف سست اور کاہل بنایا بلکہ مکمل طور پر اپنا محتاج بھی۔ دوسری جانب قناعت پسندی بھی ختم ہو گئی ہے۔
دولت مند ہونے، ایک دوسرے سے آگے نکلنے اور زندگی کی تمام آسائشیں حاصل کرنے کی ایک دوڑ لگی ہے اور ہر کوئی دنیا کی ہر چیز پانا چاہتا ہے۔ اس مادیت پسندی نے انسان کو جہاں موت سے غافل کیا ہے وہیں اپنی زندگی اور صحت سے یکسر لاتعلق بھی کر دیا ہے۔
فاسٹ فوڈ، جنک غذائیں، مسلسل کام اور شاہانہ طرز زندگی کی وجہ سے انسان بڑھاپے تک پہنچتے پہنچتے صحت کو بہت پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔
بلکہ آج کل تو یہ نوبت ضعیف العمری سے بہت پہلے آ رہی ہے۔ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب دنیا کی بہترین سواریاں رکھنے کے باوجود پیدل چلنا اور قسم قسم کے بہترین پکوان پکنے کے باوجود پھیکا اور بے ذائقہ پکوان کھانا انسان کی مجبوری بن جاتا ہے۔ گو کہ بیماریاں کبھی آزمائش کی صورت میں بھی آتی ہیں، مگر ان میں بہت حد تک انسان کا اپنا ہاتھ بھی شامل ہے۔
انسان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کی بڑی نعمتوں میں سے ایک یعنی تندرستی کی قدر کرے اور اپنے فطری طرز زندگی سے اسے بحال رکھے۔
اپنی صحت کو برقرار رکھنے اور اللہ کے عطا کیے ہوئے اعضاء کو نیک کاموں میں استعمال کرنا بھی اللہ کا شکر بجالانے کے مترادف ہے۔ اس لیے ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ بیماریوں سے بچ کر رہیں اور ان تمام عوامل سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کریں جن سے جسم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
دیکھا جائے تو زیادہ تر بیماریوں کی وجہ صحت اور صفائی کے اصولوں سے انحراف اور بسیار خوری ہے۔ بیماری کے دوسرے اسباب میں مادیت پرستی، منشیات کی لت اور ماحولیاتی آلودگی شامل ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی کی بڑی وجہ رہائشی علاقوں میں فیکٹریاں، ٹریفک کا بڑھتا رجحان اور ان سے نکلنے والا دھواں ہے۔
ان کے مضر اثرات سے پیدا ہونے والی بیماریاں بہت خطرناک اور جان لیوا ہو سکتی ہیں۔ ساتھ ہی بہت سی معمولی بیماریاں لاپرواہی اور غفلت کی بنا پر ناسور کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ ایک صحت مند زندگی گزارنے کے لیے تندرستی کے چند رہنما اصول ہمیں اپنی زندگی میں شامل کرنا پڑیں گے۔

پانی کی وافر مقدار

ہماری زندگی میں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں ایک بہترین نعمت پانی ہے جو رنگ اور ذائقہ سے عاری ہونے کے باوجود انسان، حیوان اور ماحول کے لیے سب سے زیادہ لازمی ہے اور اس کے بغیر زندگی کا تصور ناممکن ہے۔
انسانی جسم کو دن میں تقریباً آٹھ سے چودہ گلاس پانی لازمی پینے چاہئیں۔ گو کہ عمر اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے اس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کو پانی بہت زیادہ پینا چاہیے۔ پانی کی مناسب مقدار آپ کو بہت ساری جسمانی بیماریوں سے محفوظ رکھتی جن میں معدہ و گردے کے امراض اور قبض وغیرہ اہم ہیں۔ ساتھ ہی جسمانی اور اردگرد کی صفائی کے لیے بھی پانی اکائی کی حیثیت رکھتا ہے۔

متوازن غذا

انسانی جسم کے افعال کو برقرار رکھنے کے لیے متوازن غذا بہت ضروری ہے۔ انسانی جسم کو صحت مند رہنے کے لیے ایسے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے جس میں تمام غذائی اجزاء مناسب مقدار میں موجود ہوں۔ جن میں پروٹین، کاربوہائیڈریٹس، وٹامنز اور منرلز شامل ہوں۔ ان کے لیے تازہ سبزیاں، پھل، گوشت، چاول اور دالیں مناسب مقدار میں استعمال کرنی چاہئیں۔

ورزش کرنا

صحت مند اور تندرست رہنے کے لیے روزانہ ورزش بھی اہم ہے۔ چہل قدمی اور ہلکی پھلکی ورزش سے وزن کے مسائل، ہاضمہ، دل، دماغ اور دیگر اعضاء کے افعال درست ہو سکتے ہیں۔ ورزش سے آپ کے میٹابولزم میں اضافہ ہوتا ہے اور جسم کی زائد چربی کم ہو جاتی ہے جو بہت ساری بیماریوں کی اہم ترین وجہ ہے۔

آرام اور نیند

غذا، پانی اور ورزش کے ساتھ ساتھ آرام اور نیند بھی انسانی جسم کے لیے لازمی ہیں۔ ایک دن میں آٹھ گھنٹوں کی نیند آپ کو صحت مند رہنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔
اللہ تعالیٰ نے دن رات بنا کر اور پانچ وقت کی نماز فرض کر کے آپ کو ایک بہترین شیڈول دے دیا جس میں آپ اپنے کام، آرام اور خوراک کے اوقات کو با آسانی مینج کر کے صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں۔ ایک مکمل صحت مند زندگی گزارنے کے لیے متوازن غذا، معتدل آب و ہوا، پوری نیند، روزانہ ورزش کے ساتھ ساتھ طرز زندگی میں بدلاو بھی وقت کی انتہائی اہم ضرورت ہے۔
کچھ کام اور طرز عمل بھی ایسے ہیں جن کی وجہ سے انسانی جسم میں مختلف قسم کے ہارمونز بنتے ہیں جو جسم میں مثبت تبدیلی پیدا کرتے ہیں۔
ان میں پانچ وقت کی نماز، دوسروں کے کام آنا، شکر بجالانا، مثبت طرز زندگی، دوستی، ایک دوسرے کا خیال رکھنا اور مدد کرنا، خود خوش رہنا اور دوسروں کو بھی خوش رکھنا شامل ہیں۔ تمباکو نوشی، شراب نوشی، منشیات، روغنی اور مصالحے دار غذاؤں سے مکمل پرہیز بھی تندرستی کی جانب ایک انتہائی اہم پیش رفت کا ذریعہ ہے۔

انڈوں کے 10 فوائد

سردیوں میں بس سٹاپ، ریل سٹیشن یا بازاروں میں گزرتے ہوئے ایک آواز تو آپ نے ضرور سنی ہوگی جو آپ کے ٹھٹھرتے ہوئے جسم میں ایک تازگی بھر دیتی ہوگی: 'گرم آنڈے'۔ سچ تو یہ ہے کہ انڈوں کی اہمیت کا اندازہ یا تو سردیوں میں ہوتا ہے یا ڈائٹ کے وقت۔

انڈے ہیں کیا؟

جب سے لوگوں نے مرغی گھروں میں پالنا شروع کی ہے وہ انڈوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے خود کو ان کی غذائیت فراہم کر رہے ہیں۔ انڈے کی سفیدی اور زردی دونوں غذائی اجزا سے بھرپور ہوتی ہیں۔
زردی میں چربی میں گھلنے والے وٹامنز ہوتے ہیں جن میں وٹامن اے، ڈی اور ای کے ساتھ ساتھ ضروری اومیگا تھری فیٹی ایسڈز سمیت چربی بھی شامل ہوتی ہے جبکہ زیادہ تر پروٹین انڈے کی سفیدی میں پایا جاتا ہے۔
انڈے ہماری غذا کا ایک اہم جز ہیں۔ ان کی خاص ترکیب بہت سے کھانوں کو خاص انداز میں پکانے کے لیے بے حد ضروری ہے۔ مختلف پرندوں کے انڈے کھائے جاتے ہیں، جن میں سب سے عام مرغی ہے، اس کے علاوہ بطخ، ہنس اور کوئل کے انڈے بھی کھائے جاتے ہیں۔

انڈے میں پروٹین کی کتنی مقدار ہوتی ہے؟

ایک درمیانے سائز کے انڈے (53 گرام) میں سات گرام مکمل پروٹین ہوتا ہے، ایک 'مکمل پروٹین' ہونے کا مطلب ہے کہ ایک انڈے میں وہ تمام ضروری نو امینو ایسڈ ہوتے ہیں جو ہمیں نشوونما اور مرمت کے لیے درکار ہوتے ہیں۔
زیادہ تر پودوں پر مبنی غذائیں، جیسے اناج، پھلیاں، میوے اور بیج نامکمل پروٹین ہیں کیونکہ ان میں ایک یا ایک سے زیادہ ضروری امینو ایسڈ کی کمی ہوتی ہے جس کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ انڈے وٹامن بی 12، آئرن اور ضروری اومیگا-3 فیٹی ایسڈ کا ایک اچھا ذریعہ ہیں، جو انھیں سبزی خور غذا میں ایک قیمتی اضافہ بناتا ہے۔

انڈوں کے فوائد:

(1) غذائیت سے بھرپور

انڈے غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں اور وٹامن ڈی اور بی 12 کے ساتھ ساتھ معدنی آیوڈین جیسے کچھ مشکل غذائی اجزا کا مفید ذریعہ ہیں۔ اگر آپ اومیگا تھری فیٹی ایسڈ سے مالا مال برانڈز کا انتخاب کرتے ہیں تو آپ اعلیٰ اومیگا 3 فیٹی ایسڈ کے ساتھ ساتھ وٹامن اے اور ای جیسے چربی میں گھلنے والے وٹامنز سے فائدہ اٹھائیں گے۔

(2) پروٹین کا مکمل ذریعہ

'مکمل پروٹین' ہونے کا مطلب ہے کہ انڈوں میں وہ تمام ضروری امینو ایسڈ ہوتے ہیں جو ہمیں نشوونما اور مرمت کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ یہ اہم ہے کیونکہ ہمارا جسم ان امینو ایسڈز کو نہیں بنا سکتا لیکن انھیں اپنی غذا سے حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ، انڈے کے پروٹین کو انتہائی زود ہضم سمجھا جاتا ہے اور اس میں پروٹین کا ایک معیار ہوتا ہے جو بیف سٹیک سے بہتر اور ڈیری سے ملتا جلتا ہے۔

(3) حمل اور دودھ پلانے والی ماؤں کیلئے اہم

انڈے کولین کے بہترین غذائی ذرائع میں سے ایک ہیں۔ یہ غذایت جس کے بارے میں بہت کم بات کی جاتی ہے یہ خلیوں کی جھلیوں کی تشکیل اور یادداشت سمیت دماغی افعال کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے۔ یہ خاص طور پر حمل اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے اہم ہے، جب دماغ کی معمول کی نشوونما کے لیے کولین کی مناسب فراہمی ضروری ہوتی ہے۔

(4) دل کی صحت میں مددگار

انڈے کئی غذائی اجزا سے بھرپور ہوتے ہیں جو دل کی صحت کو بڑھاتے ہیں۔ چین میں تقریباً پانچ لاکھ افراد پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ ایک انڈا کھانے سے امراض قلب اور فالج کا خطرہ کم ہو سکتا ہے تاہم ماہرین کا اصرار ہے کہ فائدہ مند ہونے کے لیے انڈوں کے استعمال کے ساتھ صحت مند طرز زندگی بھی ضروری ہے۔

(5) آنکھوں کی صحت میں مددگار

عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہماری بینائی خراب ہونا معمول کی بات ہے لیکن متوازن غذا سے حاصل ہونے والے کچھ مفید غذائی اجزا آنکھوں کی صحت کی حفاظت اور بہتری میں مدد کر سکتے ہیں۔ انڈے اس کی ایک مثال ہیں، زردی میں بڑی مقدار میں کیروٹین ہوتے ہیں، خاص طور پر لیوٹین اور زیکسانتھن، جو میکیولر انحطاط اور موتیا کی روک تھام کے لیے اہم ہیں۔ انڈے وٹامن اے کا بھی ذریعہ ہیں جو اچھی بینائی کے لیے ضروری ہے۔

(6) سرکوپینیا کی روک تھام کر سکتے ہیں

انتہائی زود ہضم ہونے کی وجہ سے انڈے کے پروٹین کو پٹھوں کی صحت میں مددگار اور پٹھوں کو نقصان سے بچانے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی حالت جسے سرکوپینیا کہا جاتا ہے۔ پٹھے مجموعی صحت، جسمانی افعال اور توازن کو برقرار رکھنے، انسولین کی حساسیت کو بہتر بنانے اور دل کی بیماری کے خطرے کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(7) وزن کے انتظام میں مددگار

انڈے پروٹین سے بھرپور ہوتے ہیں جو چربی یا کاربوہائیڈریٹ سے زیادہ سیر کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ خوراک کے انتخاب کے طور پر، انڈے اچھے ہوتے ہیں۔ ان سے سیر ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے۔ درحقیقت مطالعات سے پتا چلتا ہے کہ انڈے کا ناشتہ کیلوری سے بھرے کاربوہائیڈریٹ والے ناشتے کے مقابلے میں زیادہ پائیدار رہتا ہے اور اس سے بھی زیادہ دن میں بعد میں آپ کی کیلوری کی مقدار کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

(8) بہترین جسمانی ساخت میں مددگار

غذا میں انڈوں کو شامل کرنے سے پٹھوں کی پروٹین کی ترکیب میں اضافہ اور چربی کم ہوتی ہے، جو بہترین جسمانی ساخت حاصل کرنے میں مددگار رہتا ہے۔ جیسا کہ کوئی بھی باڈی بلڈر جانتا ہے کہ امینو ایسڈ لیوسین پٹھوں کی ترکیب کیلئے اہم ہے اور انڈے اس امینو ایسڈ کا ایک مفید ذریعہ ہوتے ہیں جو اوسط انڈے میں تقریباً 500 ملی گرام لیوسین فراہم کرتے ہیں۔

(9) مدافعتی نظام کو بہتر بنانے میں مددگار

انڈوں میں بہت سے ضروری غذائی اجزا، بایو ایکٹو مرکبات اور اعلیٰ معیار کے پروٹین ہوتے ہیں۔ مطالعات سے پتا چلتا ہے کہ جب اسے دودھ سے بنی چیزوں کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو وہ مدافعتی نظام کو منظم کر سکتے ہیں اور سوزش کے خاتمے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔

(10) کرہ ارض پر منفی اثرات بھی نہ ہونے کے برابر

انڈوں سے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جہاں ان میں پائے جانے والے پروٹینز دیگر جانوروں سے حاصل ہونے والے پروٹینز سے اثر میں زیادہ موثر ہوتے ہیں وہیں یہ بات بھی اہم ہے کہ ان کے ہماری کرہ ارض پر منفی اثرات بھی نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔

کتنے انڈے کھانا محفوظ ہے؟

متعدد مطالعات سے پتا چلتا ہے کہ انڈوں کو معتدل مقدار میں کھایا جا سکتا ہے یعنی روزانہ صحت مند، متوازن غذا کے حصے کے طور پر تقریباً ایک انڈے سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔
کیا انڈے ہر ایک کے لیے محفوظ ہیں؟ ماضی میں 'سالمونیلا پوائزننگ' باعث تشویش تھی، خاص طور پر اگر انڈے کچے یا ہلکے پکے ہوئے کھائے گئے ہوں تاہم پروڈکشن پروٹوکول میں تبدیلیوں کے بعد فوڈ سٹینڈرڈز ایجنسی (ایف ایس اے) نے اپنے رہنما خطوط میں تبدیلی کی۔ موجودہ سفارشات اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ شیر خوار، بچے، حاملہ خواتین اور بزرگ محفوظ طریقے سے کچے یا ہلکے پکے ہوئے انڈے کھا سکتے ہیں۔
انڈوں کے بارے میں ایک اور حفاظتی تشویش یہ ہے کہ خاص طور پر چھوٹے بچوں کو اسے کھانے سے الرجی ہو سکتی ہے۔ اگرچہ زیادہ تر بچے سکول جانے کی عمر تک انڈے کی الرجی سے صحت یاب ہو جاتے ہیں لیکن کچھ معاملات میں یہ بھی کبھار بلوغت تک برقرار رہتی ہے۔ مجموعی طور پر انڈے صحت کے لیے بہترین ہیں۔

آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کیلئے نامزدگیوں کا اعلان

ICC Men's Player of the Month Nominees for March 2025 revealed

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے مارچ کے لیے پلیئر آف دی منتھ کی نامزدگیوں کا اعلان کردیا۔آئی سی سی کی جانب سے پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کی نامزدگیوں میں چیمپئنز ٹرافی 2025 کا فائنل کھیلنے والی دونوں ٹیموں سے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا۔آئی سی سی نے بھارت کے شریاس ایئر اور نیوزی لینڈ کے فاسٹ باؤلر جیکب ڈفی جب کہ چیمپئنز ٹرافی میں مین آف دی سیریز کا ایوارڈ حاصل کرنے والے کیوی بلے باز راچن رویندرا کو شامل کیا ہے۔راچن رویندرا نے پاکستان کی میزبانی میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں نہ صرف بیٹنگ بلکہ باؤلنگ کے شعبے میں بھی نمایاں کارکردگی دکھائی تھی اور اپنی ٹیم کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔رویندرا نے مارچ میں 3 ایک روزہ میچوں میں 50.33 کی اوسط سے 151 رنز بنائے اور 3 وکٹیں بھی حاصل کیں۔جیکب ڈفیاسی طرح، فاسٹ باؤلر جیکب ڈفی کو پاکستان کے خلاف حالیہ ہوم وائٹ بال سیریز میں شاندار کارکردگی کے باعث نامزد کیا گیا۔جیکب ڈفی نے پاکستان کے خلاف نیوزی لینڈ کی ٹی20 سیریز میں 1-4 کی فتح میں اہم کردار ادا کیا تھا، فاسٹ باؤلر نے سیریز میں 13 وکٹیں حاصل کیں تھیں جس کی وجہ سے وہ ٹی20 باؤلنگ رینکنگ میں پہلی پوزیشن بھی حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔شریاس ایئر بھارت کے مڈل آرڈر بلے باز شریاس نے اپنی ٹیم کو چیمپئنز ٹرافی چیمپئن بنوانے میں انتہائی اہم کردار ادا کیا اور وہ ٹورنامنٹ میں بھارت کی جانب سے ٹاپ اسکورر بھی رہے۔ بھارت کے مڈل آرڈر بلے باز نے مارچ میں 3 ون ڈے انٹرنیشنل میں 77.47 کی اوسط سے 172 رنز بنائے جب کہ انہوں نے گروپ میچز سمیت سیمی فائنل اور فائنل میں بھی ذمہ دارانہ اننگز کھیلیں۔

کراچی کنگز نے حسن علی کو "نائب کپتان" مقرر کردیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی معروف فرنچائز کراچی کنگز نے ٹیم کے فاسٹ بولر حسن علی کو نائب کپتان مقرر کردیا۔فرنچائز کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10ویں ایڈیشن میں حسن علی نائب کپتان کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔گزشتہ سیزن میں فاسٹ بولر نے 14 وکٹیں حاصل کرکے فرنچائز کے کامیاب ترین بولر بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔اس موقع پر فرنچائز کے اونر سلمان اقبال نے کہا کہ حسن علی میں وہ جذبہ ہے جو کراچی کنگز کی پہچان ہے، ہم چاہتے ہیں کہ وہ کپتان ڈیوڈ وارنر کے ساتھ مل کر ٹیم کو اگلے درجے پر لے جائیں۔کراچی کنگز نے حسن علی کو نائب کپتان بنانے کا اعلان اپنے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کیا جبکہ آج اسلام آباد میں ہونیوالی کپتانوں کی پریس کانفرنس ڈیوڈ وارنر کے بجائے۔

آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ کوالیفائر: افتتاحی میچ میں پاکستان نے آئرلینڈ کو شکست دیدی

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ویمنز ورلڈکپ کوالیفائر کے افتتاحی میچ میں پاکستانی ٹیم نے آئرلینڈ کو 38 رنز سے شکست دے دی۔قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے میچ میں آئرلینڈ ویمنز ٹیم کی کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کو بیٹنگ کی دعوت دی۔قومی ویمنز ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز بھی پورے نہ کھیل پائی اور ایک اور پہلے ہی پوری ٹیم 217 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔پاکستان ویمنز کی جانب سے عالیہ ریاض نے 52 اور سدرہ امین نے 51 رنز کی اننگز کھیلی جب کہ منیبہ علی نے 32 رنز بنائے۔آئرلینڈ کی جانب سے جینی میگوائر نے 3 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی جب کہ آرلینے کیلی اور کارا مری نے 2،2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ہدف کے تعاقب میں آئرلینڈ ویمنز ٹیم 179 رنز ہی بنا سکی، مہمان ٹیم کی جانب سے گیبی لوئس اور ایمی ہنٹر نے 44، 44 رنز بنا کر نمایاں رہیں۔پاکستان ویمنز ٹیم کی جانب سے ڈیانا بیگ نے 4، نشرہ سندھو نے 3 اور سعدیہ اقبال نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔لاہور میں کھیلے گئے دوسرے میچ میں اسکاٹ لینڈ ویمنز ٹیم نے ویسٹ انڈیز ویمنز ٹیم کو 11 رنز سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔

کرکٹ کی اولمپکس میں واپسی: 2028 میں 6 ٹیمیں حصہ لیں گی

انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی (اوآئی سی) نے 2028 میں لاس اینجلس میں شیڈول اولمپکس میں مینز اور ویمنز کی 6،6 ٹیمیں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں میں کرکٹ ٹی20 فارمیٹ میں کھیلی جائے گی، جس میں مینز اور ویمنز کے ایونٹس میں 6،6 ٹیمیں ہوں گی، جس کیلئے 90،90 کھلاڑیوں کا کوٹہ الاٹ کیا جائے گا، ہر ٹیم 15،15 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگی۔انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے 12 فل ممبرز ہیں، ایونٹ پروگرام اینڈ ایتھلیٹ کوٹہ کی منظوری آئی او سی کے ایگزیکٹو بورڈ نے دی تاہم لاس اینجلس اولمپکس کے کرکٹ وینیوز کا تاحال فیصلہ نہیں کیا گیا۔

آئی سی سی ون ڈے پلیئرز رینکنگ جاری

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ون ڈے فارمیٹ کی نئی پلیئرز رینکنگ جاری کردی جس میں قومی ٹیم کے اسٹار بلے باز بابراعظم کی دوسری پوزیشن برقرار ہے جب کہ محمد رضوان کی ترقی ہوگئی۔آئی سی سی کی جاری کردہ رینکنگ کے مطابق بیٹنگ میں بھارت کے اوپننگ بلے باز شبمن گل پہلے نمبر پر ہیں، پاکستان کے بابراعظم دوسرے، بھارت کے روہت شرما تیسرے، جنوبی افریقہ کے ہنرک کلاسن چوتھے اور بھارت کے ویرات کوہلی پانچویں پوزیشن پر براجمان ہیں۔اسی طرح، نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل، آئرلینڈ کے ہیری ٹیکٹر، بھارت کے شریس ایئر، سری لنکا کے چرتھ اسلانکا اور افغانستان کے ابراہیم زدران بالترتیب چھٹی سے دسویں پوزیشن پر موجود ہیں۔پاکستان کے محمد رضوان 2 درجے ترقی پا کر 21ویں نمبر پر آگئے جب کہ فخر زمان 2 درجے تنزلی کے ساتھ 23ویں پوزیشن پر چلے گئے۔آئی سی سی کی ون ڈے بولنگ رینکنگ میں سری لنکا کے مہیش تھکشانا پہلی پوزیشن پر قابض ہیں، بھارت کے کلدیپ یادو دوسرے، جنوبی افریقہ کے کیشو مہاراج تیسرے، نمیبیا کے برنارڈ شولز چوتھے اور افغانستان کے راشد خان پانچویں نمبر پر موجود ہیں۔اسی طرح، نیوزی لینڈ کے مچل سینٹنر، ویسٹ انڈیز کے گداکیش موتی، نیوزی لینڈ کے میٹ ہینری، بھارت کے رویندرا جڈیجا، آسٹریلیا کے ایڈم زمپا بالترتیب چھٹی سے دسویں پوزیشن پر موجود ہیں۔پاکستانی باؤلرز کی بات کریں تو شاہین شاہ آفریدی ایک درجے تنزلی کے ساتھ 12ویں نمبر پر چلے گئے جب کہ حارث رؤف بھی 2 درجے تنزلی کے ساتھ 24ویں پوزیشن پر جا پہنچے۔

128 سال بعد کرکٹ کی اولمپکس میں واپسی؛ پاکستان مشکل میں!

اگر گرین شرٹس کوالیفائی نہ کرسکی تو انہیں 2028 کے بعد مزید 4 سال انتظار کرنا ہوگا انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی (اوآئی سی) نے 128 سال بعد کرکٹ کو باقاعدہ طور پر اولمپکس میں شامل کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ ٹی20 فارمیٹ میں کھیلی جائے گی، جس میں مینز اور ویمنز کے ایونٹس میں 6،6 ٹیمیں ہوں گی تاہم پاکستان ٹیم کی اولمپکس میں شرکت رینکنگ سے مشروط ہے۔پاکستان اس وقت آئی سی سی ٹی20 انٹرنیشنل کی رینکنگ میں ساتویں نمبر پر موجود ہے جبکہ اولمپکس میں محض ٹاپ 4 ٹیمیں شریک ہوں گی۔آئی سی سی کی ٹی20 کی ٹاپ فور مینز ٹیموں میں بھارت، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کی ٹیمیں شامل ہیں۔

پی ایس ایل 10 کا کل رنگارنگ تقریب سے آغاز ہوگا، شائقین بیچین

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10ویں ایڈیشن کا آغاز کل (جمعہ) سے ہوگا، راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔اسلام آباد یونائیٹڈ واحد ٹیم ہے جس نے پی ایس ایل 3 مرتبہ (2016۔2018۔2024) جیتی ہے جبکہ لاہور قلندرز نے 2 مرتبہ (2022۔2023) ٹائٹل جیتا ہے۔اسلام آباد یونائیٹڈ کی قیادت شاداب خان کریں گے جبکہ لاہور قلندرز شاہین شاہ آفریدی کی قیادت میں میدان میں اترے گی، دونوں ٹیموں کو تجربہ کار ملکی اور غیرملکی کھلاڑیوں کی خدمات حاصل ہیں۔مزید پڑھیں: پی ایس ایل کی تاریخ کا کامیاب ترین کپتان کون؟اسلام آباد یونائٹڈ نے ابتک پی ایس ایل میں مجموعی طور پر 100 میچز کھیلے ہیں جن میں سے 55 جیتے ہیں اور 44 میں اسے شکست ہوئی ہے ایک میچ ٹائی ہوا ہے۔لاہور قلندرز نے 94 میں سے 40 میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے جبکہ 51 میں اسے شکست ہوئی ہے اور 3 میچز ٹائی ہوئے ہیں۔پی ایس ایل 10 میں کرکٹ کے دنیا کے کئی بڑے نام کمنٹری میں نظر آئیں گے جن میں انگلینڈ کے سابق کپتان سر الیسٹر کک اور ایم سی سی کے سابق صدر مارک نکولس کے نام قابل ذکر ہیں۔ پی ایس ایل میں شائقین کی دلچسپی کیلئے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں جن میں پہلی مرتبہ ہر میچ میں مکمل اردو کمنٹری، میچوں کے دوران ریفل ٹکٹ کے ذریعے انعامات اور نئی جدت کے ساتھ پلیئر ٹریکنگ ٹیکنالوجی کا متعارف کرایا جانا شامل ہے۔ناظرین اس پی ایس ایل میں 32 کیمروں اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ کوریج کے اعلیٰ معیار سے لطف اندوز ہوسکیں گے اور یہ ایونٹ مختلف چینلز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے دنیا بھر میں دیکھا جاسکے گا۔دفاعی چیمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ کے کپتان شاداب خان کا کہنا ہے کہ شائقین کے سامنے اچھی کارکردگی دکھانے کیلئے پرجوش ہیں۔ملتان سلطانز کے کپتان محمد رضوان کا کہنا ہے کہ پی ایس ایل ایک بہت بڑا برانڈ بن چکی ہے کہ ملک کے ہر خاندان میں مختلف ٹیموں کے سپورٹرز ہیں جبکہ تمام شائقین اس لیگ کا پورا سال انتظار کرتے ہیں۔جو بھی ٹورنامنٹ جیتے گا وہ اس ملک کے لیے کامیاب ہوگا۔کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کپتان سعود شکیل کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند سیزن کوئٹہ کے لیے اچھے نہیں رہے

سڑکوں پر صفائی کرنے والی کی قسمت جاگ اٹھی، راتوں رات ماڈل بن گئی

سڑکوں کی صفائی کرنے والی ایک خاتون نے راتوں رات بینکاک کی سڑکوں سے ماڈلنگ کی دنیا تک کا سفر طے کرلیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک کی ایک 28 سالہ خاکروب نپاجت سومبونسیت، جنہیں 'مین' کے نام سے جانا جاتا ہے، فیری ٹیل کہانیوں کی طرح سوشل میڈیا پر وائرل ہوکر ماڈلنگ کی دنیا میں داخل ہوگئی۔دو بچوں کی ماں 'مین' ایک سنگل مدر ہیں جس کو ایک روسی فوٹوگرافر سیمون رزچیکوف نے صفائی کرتے ہوئے دیکھا اور اس کی خوبصورتی سے متاثر ہوکر بغیر بتائے اس کی ایک ویڈیو اور تصویر بنالی، جو بعد میں ٹک ٹاک پر پوسٹ کی، یہ ویڈیو تیزی سے وائرل ہو گئی جس کو صارفین کی جانب سے بیحد پسند کیا گیا۔بس پھر کیا سوشل میڈیا پر وائرل ہوتے ہیں مین کو مقامی میڈیا، ماڈلنگ ایجنسیوں کی جانب سے رابطہ کیا گیا اور اسے ماڈلنگ کی آفرز ملنے لگیں۔جلد ہی معروف تھائی میک اپ آرٹسٹ نونگ چیٹ نے انہیں اپنے کاسمیٹک برانڈ کے لیے ماڈلنگ کی پیشکش دی۔نونگ چیٹ کے ساتھ فوٹو شوٹ اور میک اوور نے مین کو ایک نئی شناخت دی اور یوں انہیں کئی بڑے برانڈز کیساتھ کام کرنے کا مواقع مل گئے۔مین نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ وہ پچھلے ایک سال سے صفائی کا کام کررہی تھیں اور انہیں کبھی یہ گمان بھی نہ تھا کہ ایک لمحہ ان کی زندگی بدل دے گا۔مین کا کہنا ہے کہ اپنی زندگی میں ہونے والی اچانک تبدیلی پر خوش ہیں اور خود کو خوش قسمت سمجھتی ہیں۔

شردھا کپور کو 16 سال کی عمر میں کونسے سپر اسٹار کیساتھ فلم آفر ہوئی تھی؟

بالی ووڈ کی خوبرو اداکارہ شردھا کپور نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں محض 16 برس کی عمر میں انڈسٹری کے سپر اسٹار کے ساتھ فلم آفر ہوئی تھی۔اداکارہ شرادھا کپور نے ایک حالیہ انٹرویو میں انکشاف کیا ہے کہ انہیں 16 سال کی عمر میں سلمان خان کیساتھ فلم 'لکی LoveForTimeNo:Lucky' میں کام کرنے کی پیشکش ہوئی تھی۔تاہم، انہوں نے تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے یہ آفر مسترد کردی تھی۔شرادھا کا کہنا تھا، 'اس وقت میں بہت کم عمر تھی اور میرا ارادہ تھا کہ اسکول مکمل کروں اور کالج جاؤں میری پڑھائی چل رہی تھی'۔اداکارہ نے کہا کہ 'اس عمر میں سلمان خان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ایک شاندار پیشکش تھی، لیکن تعلیم میرے لیے زیادہ اہم تھی'۔انہوں نے مزید کہا کہ اس پیشکش کو ٹھکرانا آسان فیصلہ نہیں تھا، کیونکہ یہ ایک بہت بڑی فلمی پیش رفت ہوسکتی تھی۔تاہم انہوں نے پھر بھی اسے مسترد کردیا۔یاد رہے کہ لکی سلمان خان اور سنیہا اولال کی 2005 کی رومانوی میوزیکل فلم ہے

رونالڈو کی فیملی کو دھمکیاں؛ سیکیورٹی میں بڑی تبدیلیاں

پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اور انکی گرل فرینڈ جارجینا روڈریگز نے سعودی عرب میں اپنے سیکورٹی انتظامات میں بڑی تبدیلیاں کردیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر دھمکی ا?میز پیغامات موصول ہونے کے بعد النصر کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اور انکی گرل فرینڈ جارجینا روڈریگز نے سعودی عرب میں اپنی سیکیورٹی بڑھاتے ہوئے اپنے سابق چیف باڈی گارڈ اور دیگر عملے کو تبدیل کردیا ہے۔رونالڈو اور جارجینا نے اپنے بچوں کی سوشل میڈیا پر موجودگی کم کرتے ہوئے خاندانی زندگی کے لحات شیئر کرنے سے روک دیا ہے جبکہ سیکورٹی کیلئے سعودی پولیس کا تعاون بھی شامل ہے۔نئے چیف سیکورٹی آفیسر کلاڈیو میگل ویز کو تعینات کیا گیا ہے، جو پرتگال میں ہائی رسک پروٹیکشن کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔2023 میں النصر کلب میں شمولیت کے بعد سے رونالڈو اور انکی گرل فرینڈ سعودی عرب میں مقیم ہیں۔دوسری جانب اسٹار فٹبالر کی جانب سے کلاڈیو ویز نامی (باڈی گارڈ) تبدیل کیا ہے، انہوں نے ماضی میں پرتگال کے خطرناک علاقوں میں رہنے والے میوزیشنز اور فٹ بالرز (جیسے رافیل لیاؤ اور گیلسن مارٹنز) کی حفاظت کے فرائض بھی نبھائے ہیں۔حال ہی میں پیرس فیشن ویک کے دوران جارجینا روڈریگز کی گاڑی سے اترتے وقت ویز نے فوٹوگرافرز کو روکنے کیلئے طاقتور ٹارچ استعمال کی تھی، جس پر سوشل میڈیا پر تنقید ہوئی۔رونالڈو کے قریبی ذرائع کے مطابق، ویز کا ""ڈرانے والا"" انداز انکے پرسکون امیج سے میل نہیں کھاتا۔رونالڈو اور جارجینا نے اپنے بچوں کی سوشل میڈیا پر موجودگی کم کرتے ہوئے خاندانی زندگی کے لحات شیئر کرنے سے روک دیا ہے جبکہ سیکیورٹی کیلئے سعودی پولیس کا تعاون بھی شامل ہے۔نئے چیف سیکورٹی آفیسر کلاڈیو میگل ویز کو تعینات کیا گیا ہے، جو پرتگال میں ہائی رسک پروٹیکشن کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔2023 میں النصر کلب میں شمولیت کے بعد سے رونالڈو اور انکی گرل فرینڈ سعودی عرب میں مقیم ہیں۔دوسری جانب اسٹار فٹبالر کی جانب سے کلاڈیو ویز نامی (باڈی گارڈ) تبدیل کیا ہے، انہوں نے ماضی میں پرتگال کے خطرناک علاقوں میں رہنے والے میوزیشنز اور فٹ بالرز (جیسے رافیل لیاؤ اور گیلسن مارٹنز) کی حفاظت کے فرائض بھی نبھائے ہیں۔

اجے دیوگن کی نئی فلم کیلئے تمنا بھاٹیہ کے آئٹم نمبر کی ویڈیو لیک

بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ تمنا بھاٹیہ کی ایک حالیہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے، جس میں وہ اجے دیوگن کی آنے والی فلم 'ریڈ 2' کے ایک گانے کی شوٹنگ کرتی نظر آرہی ہیں۔9 اپریل 2025 کو سامنے آنے والی اس ویڈیو نے مداحوں میں فلم کے لیے جوش وخروش مزید بڑھادیا ہے کیونکہ مداحوں کی جانب سے اداکارہ کے آئٹم نمبر کو پسند کیا جاتا ہے۔ویڈیو میں تمنا کو ڈانسرز کے ساتھ رقص کرتے دکھایا گیا ہے جو کہ سیٹ پر فلمایا گیا ہے۔اداکارہ نے اس گانے میں سفید اور سنہرے رنگ کا لباس پہن رکھا ہے، تمنا کو ان کے پچھلے آئٹم سانگ 'آج کی رات' کی وجہ سے نمایاں شہرت ملی ہے جس کے بعد مداحوں کو ان کے نئے گانے کا بیصبری سے انتظار ہے۔یاد رہے کہ اجے دیوگن کی فلم ریڈ 2 ایک سچے واقعے سے متاثر ہوکر بنائی گئی ہے اور یہ اجے دیوگن کی ہٹ فلم 'ریڈ' کا سیکوئل ہے۔اس فلم میں تمنا بھاٹیہ جو حال ہی میں فلم 'استری 2' کے مقبول گانے 'آج کی رات' سے کامیابی حاصل کرچکی ہیں، اب ایک نئے ڈانس نمبر کے ذریعے دوبارہ سرخیوں میں آگئی ہیں۔اس گانے کے بول کیا ہیں اور اسے کس نے گایا ہے اس حوالے سے تاحال کوئی معلومات سامنے نہیں آسکیں ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,